كنز الايمان

The Copy of the Original Manuscript of

Kanzul Imaan

Urdu Translation of The Qur'an
as Dictated by Aala Hazrat
radi Allahu anhu
in the Handwriting of
Huzoor Sadrush Shariah
alaihir rahma

كنز الايمان

Edited with the demo version of
Infix Pro PDF Editor

To remove this notice, visit:
www.iceni.com/unlock.htm

ویریکم آیتہ لعلکم تعقلون ۷۳

[illegible] اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تمہیں عقل آئے [illegible]

[illegible] وہ پتھر کی طرح [illegible] زیادہ [illegible] اور پتھر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور [illegible] وہ [illegible]

[illegible] وہ علم جو اللہ نے [illegible] مسلمانوں کے [illegible]

[illegible] تمہیں یہ [illegible] کیا تمہیں عقل نہیں [illegible] اللہ [illegible]

[illegible] اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں [illegible] کتاب [illegible]

[illegible] اپنی [illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible] ہے [illegible]

[illegible] تم [illegible] عہد [illegible] اللہ [illegible]

[illegible] تمہیں علم نہیں ہے [illegible]

[illegible] ہمیشہ [illegible] اور جو ایمان لائے [illegible]

اور [illegible] اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ [illegible] اللہ کے سوا [illegible]

[illegible] اور [illegible] اور یتیموں اور مسکینوں [illegible] اور لوگوں سے [illegible] نماز قائم رکھو اور

[illegible] تم پھر گئے [illegible] اور تم [illegible] اور جب ہم نے تم سے عہد لیا [illegible] اپنوں کا خون

[illegible] اپنوں کو اپنی بستیوں سے [illegible] تم نے اس کا اقرار کیا اور تم گواہ ہو [illegible] پھر یہ جو تم [illegible]

قتل کرتے گئے اور اپنوں میں ایک گروہ کو اونکے وطن سے نکالا [illegible] آتے ہیں اور

اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آئیں تو بدلا دیکر چھوڑا لیتے ہو [illegible] کیا تم کچھ کتاب پر

ایمان لاتے ہو اور کچھ سے انکار کرتے ہو [illegible] رسوائی ہو اور

قیامت میں سخت تر عذاب کی طرف پھیرے جائیں گے اور اللہ تمہارے کاموں سے [illegible] میں وہ لوگ

ع ۱۰ جنہوں نے آخرت کو بیچ کر دنیا کی زندگی مول لی [illegible] عذاب [illegible] اور نہ اونکی مدد کی جائے ۔ اور بیشک

ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی اور اوسکے بعد پے در پے رسول بھیجے اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں عطا

فرمائیں اور پاک روح سے [illegible] تو کیا جب تمہارے پاس کوئی رسول وہ لیکر آئے جو تمہارے خواہش

نفس کو نہیں بھاتا [illegible] تکبر کرتے ہو [illegible] تو اون میں ایک گروہ کو تم جھٹلاتے

اور ایک گروہ کو شہید کرتے ہو ۔ اور یہودی بولے ہمارے دلوں [illegible] اللہ نے اونپر لعنت کی

اونکے کفر کے سبب تو [illegible] تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں [illegible] اور جب اونکے پاس اللہ کی کتاب آئی جو اونکے

ساتھ والی کتاب کی تصدیق فرماتی ہے اور اس سے پہلے [illegible] فتح مانگتے تھے تو جب

تشریف لایا اونکے پاس وہ جانا پہچانا [illegible] منکر ہو بیٹھے [illegible] کیسی بری [illegible]

اونہوں نے اپنی جانوں کو خریدا کہ اللہ کے اوتارے سے منکر ہوں اس جلن سے کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے جس بندے پر

چاہے وحی اوتارے تو غضب پر غضب کے سزاوار ہوئے اور کافروں کے لیے ذلت کا عذاب ہے ۔ اور جب

اون سے کہا جاے کہ اللہ کے اوتارے پر ایمان لاؤ کہتے ہیں وہ جو ہم پر اوترا اوس پر ایمان لاتے ہیں اور باقی

سے منکر ہوتے ہیں حالانکہ وہ حق ہے اونکے پاس والی کی تصدیق فرماتا [illegible] اگلے انبیاء کو

کیوں شہید کیا اگر تمہیں اپنی کتاب پر ایمان تھا ۔ اور بیشک تمہارے پاس [illegible] کھلی نشانیاں لیکر

تشریف لائے پھر تم نے اوس کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ظالم تھے — اور یاد کرو جب ہم نے تم سے پیمان لیا
اور تمہارے اوپر کوہ طور کو اونچا کیا کہ جو ہم نے تمہیں دیا ہے زور سے اور سنو بولے ہم نے سنا اور نہ مانا
اور ان کے دلوں میں بچھڑا رچ رہا تھا اون کے کفر کے سبب تم فرما دو کیا برا حکم دیتا ہے تم کو تمہارا ایمان
اگر ایمان رکھتے ہو — تم فرما دو اگر پچھلا گھر خالص تمہارے لیے ہو نہ اوروں کے لیے تو بھلا موت کی آرزو
تو کرو اگر سچے ہو — اور ہرگز کبھی اوس کی آرزو نہ کرینگے اون بد اعمالیوں کے سبب جو آگے کر چکے اور اللہ خوب
جانتا ہے ظالموں کو — اور بیشک تم ضرور اونہیں پاؤگے کہ سب لوگوں سے زیادہ جینے کی ہوس رکھتے ہیں اور مشرکوں
سے ایک کو تمنا ہے کہ کہیں ہزار برس جیے اور وہ اوسے عذاب سے دور نہ کریگا اتنی عمر دیا جانا اور اللہ اون کے
کوتک دیکھ رہا ہے — تم فرما دو جو کوئی جبریل کا دشمن ہو تو اوس نے تو تمہارے دل پر اللہ کے حکم سے یہ قرآن
اوتارا اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتا اور ہدایت و بشارت مسلمانوں کو — جو کوئی دشمن ہو اللہ اور اوس کے
فرشتوں اور اوس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا تو اللہ دشمن ہے کافروں کا — اور بیشک ہم نے
تمہاری طرف روشن آیتیں اوتاریں اور اون کے منکر نہ ہونگے مگر فاسق لوگ — اور کیا جب کبھی کوئی عہد
کرتے ہیں اون میں ایک فریق اوسے پھینک دیتا ہے بلکہ اون میں بہتیروں کو ایمان نہیں — اور جب اون کے پاس
تشریف لایا اللہ کے یہاں سے ایک رسول اون کی کتابوں کی تصدیق فرماتا تو کتاب والوں سے ایک گروہ نے اللہ
کی کتاب اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دی گویا وہ کچھ علم ہی نہیں رکھتے — اور اوس کے پیرو ہوئے جو شیطان پڑھا
کرتے تھے سلطنت سلیمان کے زمانہ میں اور سلیمان نے کفر نہ کیا ہاں شیطان کافر ہوئے لوگوں کو جادو
سکھاتے ہیں اور وہ جو بابل میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر اوترا اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ
سکھاتے جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو نری آزمائش ہیں تو اپنا ایمان نہ کھو تو اون سے سیکھتے وہ جس سے جدائی ڈالیں

جو اللہ کے نزدیک

روادر انکی عورت میں اور اس سے ضرر نہیں پہنچا سکتے کسی کو مگر حکم اللہ سے اور سیکھتے جو ضرر دے انکو اور [illegible]

معلوم ہو چکا ہے جسنے یہ سودا لیا آخرت میں اسکا کچھ حصہ نہیں اور بیشک [illegible]

لے ایمان والو [illegible] راعنا [illegible]

رکھو اور سنتے رہو اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے ۔ [illegible] وہ نہیں چاہتے

کہ تم پر کوئی بھلائی اترے [illegible] اور اللہ اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے جسے چاہے اور اللہ بڑے

فضل والا ہے ۔ جب کوئی آیت ہم منسوخ فرمائیں یا بھلا دیں تو اس سے بہتر یا اس جیسی لے آئینگے کیا تجھ کو

خبر نہیں کہ اللہ سب کچھ کر سکتا ہے ۔ کیا تجھ کو خبر نہیں کہ اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اور

اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی حمایتی نہ مددگار ۔ کیا یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ویسا سوال کرو جو پہلے موسیٰ سے ہوا

تھا اور جو ایمان کے بدلے کفر لے وہ ٹھیک راستہ بہک گیا ۔ بہت کتابیوں نے چاہا کاش تمہیں ایمان

کے بعد کفر کیطرف پھیر دیں اپنے دلوں کی جلن سے بعد اسکے کہ حق ان پر خوب ظاہر ہو چکا ہے تو تم چھوڑ دو اور

درگزر کرو یہانتک کہ اللہ اپنا حکم لائے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ اور نماز قائم رکھو اور زکاۃ

دو اور اپنی جانوں کیلئے جو بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے یہاں پاؤ گے بیشک اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے ۔

اور کتابی بولے ہرگز جنت میں نہ جائیگا مگر وہ جو یہودی ہو یا نصرانی یہ انکی خیالبندیاں ہیں تم فرماؤ

لاؤ اپنی دلیل اگر سچے ہو ۔ ہاں کیوں نہیں جسنے اپنا منہ جھکایا اللہ کیلئے اور وہ نیکوکار ہے تو اسکا

نیگ اسکے رب کے پاس ہے اور انکو نہ کچھ اندیشہ ہو نہ کچھ غم ۔ اور یہودی بولے نصرانی کچھ نہیں

اور نصرانی بولے یہودی کچھ نہیں حالانکہ وہ کتاب پڑھتے ہیں اسی طرح جاہلوں نے انکی سی بات کہی

تو اللہ قیامت کے دن ان میں فیصلہ کردیگا جس بات میں جھگڑ رہے ہیں ۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون

۱۴ اور وہ سیکھتے ہیں جو انھیں نقصان دیگا نفع نہ دیگا

ع ۱۲

۱۴ اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو اللہ کے یہاں کا ثواب بہت اچھا ہے کسی طرح انھیں علم ہوتا

ع ۱۳

جو اللہ کی مسجدوں کو روکے اونمیں نام خدا لیے جانے سے اور اونکی ویرانی میں کوشش کرے سو اونکو نہ پہنچتا تہا کہ
مسجدوں میں جاویں مگر ڈرتے ہوئے اونکے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور اونکے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے ۔
اور اللہ ہی کے لیے ہے پورب پچہم تو تم جدہر منہ کرو ادہر وجہ اللہ (خدا کی رحمت تمہاری طرف متوجہ) ہے بیشک
اللہ وسعت والا علم والا ہے اور بولے خدا نے اپنے لیے اولاد رکہی پاکی ہے اوسے بلکہ اوسیکی ملک ہے جو کچہ آسمانوں اور
زمین میں ہے سب اوسکے حضور گردن ڈالے ہیں ۔ نیا پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا اور جب کسی بات
کا حکم فرماے تو اوس سے یہی فرماتا ہے کہ ہوجا وہ فورا ہوجاتی ہے اور نادان بولے اللہ ہم سے کیوں نہیں کلام کرتا
یا ہمیں کوئی نشانی ملے ان سے اگلوں نے بہی ایسی ہی کہی انکی سی بات اونکے اوپر دل ایک سے ہیں بیشک
ہمنے نشانیاں کہول دیں یقین والوں کے لیے ۔ بیشک ہمنے تمہیں حق کے ساتھ بہیجا خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا
اور تمسے دوزخ والوں کا سوال نہو گا ۔ اور ہرگز تمسے یہود اور نصاری راضی نہونگے جبتک تم اونکے
دین کی پیروی نکرو تم فرمادو کہ اللہ ہی کی ہدایت ہدایت ہے اور (اے سننے والے کسے باشد) اگر تو اونکی
خواہشوں کا پیرو ہوا بعد اسکے کہ تجہے علم آچکا تو اللہ سے تیرا کوئی بچانیوالا نہو گا اور نہ مددگار ۔ جنہیں
ہمنے کتاب دی ہے وہ جیسی چاہیے اوسکی تلاوت کرتے ہیں وہی اوسپر ایمان رکہتے ہیں اور جو اوسکا منکر
ہوں تو وہی زیانکار ہیں ۔ اے اولاد یعقوب یاد کرو میرا احسان جو میں نے تمپر کیا اور وہ جو میں نے اوس زمانہ کے
سب لوگوں پر تمہیں بڑائی دی ۔ اور ڈرو اوس دن سے کہ کوئی جان دوسرے کا بدلا نہوگی اور نہ اوسکو کچہ لیکر چہوڑیں
اور نہ کافر کو کوئی سفارش نفع دے اور نہ اونکی مدد ہو ۔ اور جب ابراہیم کو اوسکے رب نے کچہ باتوں سے آزمایا تو
اوسنے وہ پوری کر دکہائیں فرمایا میں تمہیں لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں عرض کی اور میری اولاد سے
فرمایا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچتا ۔ اور یاد کرو جب ہمنے اس گہر کو لوگوں کے لیے مرجع اور امان بنایا اور
ابراہیم کے کہڑے ہونیکی جگہہ کو نماز کا مقام بناو اور ہمنے تاکید فرمائی ابراہیم و اسمعیل کو کہ میرا گہر خوب

۱

ستھرا رکھ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجود والوں کے لیے۔ اور جب عرض کی ابراہیم
نے کہ اے رب میرے اس شہر کو امان والا کر دے اور اس کے رہنے والوں کو [illegible] پھلوں سے روزی دے جو ان میں
سے اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لائیں فرمایا اور جو کافر ہوا تھوڑا برتنے کو دوں گا پھر اسے عذاب
دوزخ کی طرف مجبور کر دوں گا اور وہ بہت بری جگہ ہے پلٹنے کی۔ اور جب اٹھاتا تھا ابراہیم اس
گھر کی نیویں اور اسمٰعیل یہ کہتے ہوئے اے رب ہمارے ہم سے قبول کر بے شک تو ہی ہے سنتا جانتا۔ اے رب
ہمارے اور کر ہمیں تیرے حضور گردن رکھنے والا اور ہماری اولاد میں سے ایک امت تیری فرما
بردار اور ہمیں ہماری عبادت کے قاعدے بتا اور ہم پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرما بے شک تو ہی ہے
بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان۔ اے رب ہمارے اور بھیج ان میں ایک رسول انہیں میں سے
کہ ان پر تیری آیتیں تلاوت فرمائے اور انہیں تیری کتاب اور پختہ علم سکھائے اور
انہیں خوب ستھرا فرما دے بے شک تو ہی ہے غالب حکمت والا۔ اور ابراہیم کے دین سے ع ۱۵
کون منہ پھیرے سوا اس کے جو دل کا احمق ہے اور بے شک ضرور ہم نے دنیا میں اسے چن لیا اور
بے شک وہ آخرت میں ہمارے خاص قرب کی قابلیت والوں میں ہے۔ جبکہ اس سے اس کے رب نے
فرمایا گردن رکھ عرض کی میں نے گردن رکھی اس کے لیے جو رب ہے سارے جہان کا۔ اور اسی
دین کی وصیت کی ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوب نے کہ اے میرے بیٹو بے شک اللہ نے یہ دین
تمہارے لیے چن لیا تو نہ مرنا مگر مسلمان۔ بلکہ تم میں کے خود موجود تھے جب یعقوب کو موت آئی جبکہ

اور جسمے اپنی بیٹوں سے فرمایا میرے بعد کسکی پوجا کروگے بولے ہم پوجینگے اوسے جو خدا ہے آپکا اور آپکے والدوں
ابراہیم و اسمعیل و اسحق کا ایک خدا اور ہم اوسکے حضور گردن رکھے ہیں ۔ یہ ایک امت ہے کہ گزر چکی
اوسکے لیے ہے جو اوسنے کمایا اور تمھارے لیے ہے جو تم کماؤ اور اونکے کاموں کی تمسے پرسش نہوگی ۔ اور کتابی بولے
یہودی یا نصرانی ہو جاؤ راہ پاؤگے تم فرماؤ بلکہ ہم تو ابراہیم کا دین لیتے ہیں جو ہر باطل سے جدا تھے
اور مشرکوں سے نتھے ۔ یوں کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو ہماری طرف اوترا اور جو اوتارا گیا ابراہیم
و اسمعیل و اسحق و یعقوب اور اونکی اولاد پر اور جو عطا کیے گئے موسے و عیسی اور جو عطا کیے گئے باقی انبیا
اپنے رب کے پاس سے ہم اونمیں کسی پر ایمان میں فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے حضور گردن رکھے ہیں ۔
پھر اگر وہ بھی یونہی ایمان لائے جیسا تم لائے جب تو وہ ہدایت پاگئے اور اگر منہ پھیریں تو وہ تو
نری ضد میں ہیں تو اے محبوب عنقریب اللہ اونکی طرف سے تمھیں کفایت کریگا اور وہی ہے سنتا جانتا ۔
ہمنے اللہ کی رینی لی اور اللہ سے بہتر کسکی رینی اور ہم اوسیکو پوجتے ہیں ۔ تم فرماؤ کیا اللہ کے بارے میں ہمسے
جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی مالک اور تمھارا بھی اور ہماری کرنی ہمارے ساتھ اور تمھاری کرنی تمھارے
ساتھ اور ہم ~~اوسیکو پوجتے~~ ہیں نرے اوسیکے ہیں ۔ بلکہ کیا تم یوں کہتے ہو کہ ابراہیم و اسمعیل
و اسحق و یعقوب اور اونکے بیٹے یہودی یا نصرانی تھے تم فرماؤ کیا تمھیں علم زیادہ ہے یا اللہ کو اور
اوس سے بڑھکر ظالم کون جسکے پاس اللہ کی طرف کی گواہی ہو اور وہ اوسے چھپائے اور
خدا تمھارے کوتکوں سے بیخبر نہیں ۔ وہ ایک گروہ ہے کہ گزر گیا اونکے لیے اونکی کمائی اور تمھارے لیے
تمھاری کمائی اور اونکے کاموں کی تمسے پرسش نہوگی ۔

16

اب کہینگے بیوقوف لوگ کسنے پھیر دیا مسلمانوں کو انکے اس قبلہ سے جسپر تھے تم فرمادو کہ پورب پچھم سب اللہ ہی
کا ہے جسے چاہے سیدھی راہ چلاتا ہے – اور بات یوں ہی ہے کہ ہمنے تمھیں کیا سب امتوں میں افضل کہ تم لوگوں پر
گواہ ہو اور یہ رسول تمھارے نگہبان و گواہ اور اے محبوب تم پہلے جس قبلہ پر تھے ہمنے وہ اسی لئے مقرر کیا تھا کہ دیکھیں
کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے اور بیشک یہ بھاری تھی مگر ان پر جنھیں
اللہ نے ہدایت کی اور اللہ کی شان نہیں کہ تمھارا ایمان اکارت کرے بیشک اللہ آدمیوں پر بہت مہربان
مہر والا ہے ۔ ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمھارا آسمان کی طرف منہ کرنا تو ضرور ہم تمھیں پھیر دینگے
اس قبلہ کی طرف جس میں تمھاری خوشی ہے ابھی اپنا منہ پھیر دو مسجد حرام کی طرف اور اے مسلمانو
تم جہاں کہیں ہو اپنا منہ اسی کی طرف کرو اور وہ جنھیں کتاب ملی ہے ضرور جانتے ہیں کہ یہ انکے رب
کی طرف سے حق ہے اور اللہ انکے کوتکوں سے بیخبر نہیں ۔ اور اگر تم ان کتابیوں کے پاس ہر نشانی لیکر آؤ وہ
تمھارے قبلہ کی پیروی نہ کرینگے اور نہ تم انکے قبلہ کی پیروی کرو اور وہ آپس میں بھی ایک دوسرے کے قبلہ کے
تابع نہیں اور اے سننے والے کسی بات میں اگر تو انکی خواہشوں پر چلا بعد اسکے کہ تجھے علم مل چکا تو اسوقت
تو ضرور ستمگار ہوگا جنھیں ہمنے کتاب عطا فرمائی وہ اس نبی کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے آدمی اپنے
بیٹوں کو پہچانتا ہے اور بیشک ان میں ایک گروہ جان بوجھ کر حق چھپاتے ہیں ۔ اے سننے والے
یہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے تو خبردار تو شک نہ کرنا ۔ اور ہر ایک کیلئے توجہ کی ایک سمت ہے کہ وہ اسی ۱۴
کی طرف منہ کرتا ہے تو یہ چاہو کہ نیکیوں میں اوروں سے آگے نکل جائیں تم کہیں ہو اللہ تم سب کو اکٹھا لے آئیگا

یعنی ہر دین والا جو اسکا [illegible]
طرف ہے

۲

۱۵ ~~اے محبوب تم~~

بیشک اسے جو چاہو کرو — اور جہاں سے آؤ اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کرو اور وہ ضرور تمہارے رب
کی طرف سے حق ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے غافل نہیں — اور اے محبوب تم جہاں سے آؤ اپنا منہ مسجد
حرام کی طرف کرو اور اے مسلمانو تم جہاں کہیں ہو اپنا منہ اوسی طرف کرو کہ لوگوں کو تم پر کوئی
حجت نہ رہے مگر جو ان میں ناانصافی کریں تو اون سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور یہ اسلیے ہے کہ میں
اپنی نعمت تم پر پوری کروں اور کسی طرح تم ہدایت پاؤ — جیسے ہم نے تم میں بھیجا ایک
رسول تم میں سے کہ تم پر ہماری آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور تمہیں پاک کرتا اور کتاب اور پختہ علم
سکھاتا اور تمہیں وہ تعلیم فرماتا ہے جس کا تمہیں علم نہ تھا — تو میری یاد کرو میں تمہارا
ع چرچا کروں گا اور میرا حق مانو اور میری ناشکری نہ کرو — اے ایمان والو صبر و نماز سے مدد چاہو بیشک اللہ
صابروں کے ساتھ ہے — اور جو خدا کی راہ میں مارے جائیں اونھیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ
ہیں ہاں تمہیں خبر نہیں — اور ضرور ہم تمہیں آزمائیں گے کچھ ڈر اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور
جانوں اور پھلوں کی کمی سے اور خوشخبری سنا اون صبر والوں کو — کہ جب اون پر کوئی مصیبت
پڑے تو کہیں ہم اللہ کے مال ہیں اور ہم کو اوسی کی طرف پھرنا — یہ لوگ ہیں جن پر اون کے رب کی
درودیں ہیں اور رحمت اور یہی لوگ راہ پر ہیں — بیشک صفا و مروہ اللہ کے نشانوں سے ہیں
تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے اوس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے پھیرے کرے اور جو کوئی بھلی بات اپنی
طرف سے کرے تو اللہ نیکی کا صلہ دینے والا خبردار ہے — بیشک وہ جو ہماری اتاری ہوئی روشن باتوں اور ہدایت

کہ کھول دیا ہے بعد اسکے کہ لوگوں کے لیے ہم اوسے واضح فرما چکے (کتابمیں) اونپر اللہ کی لعنت ہے اور لعنت کرنیوالوں کی لعنت ہے

مگر وہ جو توبہ کریں ~~اور~~ اور سنواریں اور ظاہر کردیں تو میں اونکی توبہ قبول فرماونگا اور میں ہی

ہوں بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان - بیشک وہ جنھوں نے کفر کیا اور کافر ہی [illegible] لعنت ہے اللہ اور

فرشتوں اور آدمیوں سبکی - ہمیشہ رہینگے اوسمیں نہ اونپر سے عذاب [illegible] اونکو مہلت دیگا -

اور تمھارا معبود ایک معبود ہے [illegible] سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی بڑی رحمت والا مہربان ہے - بیشک آسمانوں ع

اور زمین کی پیدائش اور رات و دن کا بدلنا اور کشتی کہ دریا میں لوگوں کا فائدہ لیکر چلتی ہے اور وہ جو اللہ نے

آسمان سے پانی اوتارا پھر مردہ زمین کو اوس سے جلادیا اور زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلاے اور ہواؤں کی گردش اور

وہ بادل کہ آسمان و زمین کے بیچ میں حکم کا باندھا ہے ان سب میں عقلمندوں کیلئے ضرور نشانیاں ہیں -

اور کچھ لوگ اللہ کے سوا اور معبود بنا لیتے ہیں کہ اونھیں اللہ کی طرح محبوب رکھتے ہیں اور ایمان والوں کو اللہ کے برابر

کسیکی محبت نہیں اور اگر دیکھیں ظالم وہ وقت جبکہ آنکھوں کے سامنے آئیگا اسلیے کہ زور خدا کا ہے اور اسلیے (کیسی ہو) (عذاب کو) (سارا)

کہ اللہ کا عذاب بہت سخت ہے - جب بیزار ہونگے پیشوا اپنے پیرووں سے اور دیکھینگے عذاب اور کٹ جاوینگی

اونکی سب ڈوریں - اور کہینگے پیرو کاش ہمیں لوٹ کر جانا ہوتا تو ہم اونسے توڑ دیتے جیسے اونھوں نے

ہمسے توڑ دی یوں ہی اللہ اونھیں دکھائیگا اونکے کام اونپر حسرتیں ہو کر اور وہ دوزخ سے نکلنے والے نہیں - ع

اے لوگو کھاؤ جو کچھ زمین میں حلال پاکیزہ ہے اور شیطان کے قدم پر قدم نہ رکھو بیشک وہ تمھارا کھلا

دشمن ہے - وہ تو تمھیں یہی حکم دیگا بدی اور بے حیائی کا اور یہ کہ اللہ پر وہ بات جوڑو جسکی تمھیں خبر نہیں -

اور جب اون سے کہا جاے اللہ کے اوتارے پر چلو تو کہیں بلکہ ہم تو اوسپر چلینگے جسپر اپنے باپ دادا کو پایا

کیا اگرچہ اونکے باپ دادا نہ کچھ عقل رکھتے ہوں نہ ہدایت - اور کافروں کی کہاوت اوسکی سی ہے جو پکارے

ایسے ہی کہ جیسے کوئی پکارے ایسے کو جو کچھ نہ سنے بہرے گونگے اندھے ہیں تو وہ کچھ نہیں سمجھتے ہیں اے ایمان والو کھاؤ ہماری دی ہوئی
ستھری چیزیں اور اللہ کا احسان مانو اگر تم اوسی کو پوجتے ہو — اوس نے یہی تم پر حرام کیا ہے مردار اور لہو اور سور
کا گوشت اور وہ جانور جس پر نام پکارا اللہ کے سوا کسی کا ~~[illegible]~~ تو اوس پر گناہ نہیں
نہ بغاوت کرتا ہو نہ زیادتی ... سے آگے بڑھے
بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے — وہ جو چھپاتے ہیں اللہ کی اوتاری ہوئی کتاب اور اوس کے بدلے ذلیل قیمت لے لیتے ہیں
وہ اپنے پیٹ میں آگ ہی بھرتے ہیں اور اللہ قیامت کے دن اون سے بات نہ کریگا اور نہ اونہیں ستھرا کریگا اور اونکا
بڑا دردناک عذاب ہے — وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی اور بخشش کے بدلے عذاب تو کس قدر اونہیں
اختلاف ڈالنے لگے
آگ کی سہار ہے — یہ اسلیے کہ اللہ نے کتاب حق کے ساتھ اوتاری اور بیشک جو لوگ کتاب میں ~~[illegible]~~ ہیں گے وہ دور
٥ ع ضد میں جا پڑے ہیں — کچھ اصل نیکی یہ نہیں کہ منہ مشرق یا مغرب کیطرف کرو ہاں اصل نیکی یہ ہے کہ ~~[illegible]~~ ایمان لائے
اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب اور پیغمبروں پر اور اللہ کی محبت میں اپنا عزیز مال دے رشتہ داروں اور یتیموں
اور محتاجوں اور راہگیروں اور سائلوں کو اور گردنیں چھوڑانے میں اور نماز قائم رکھے اور زکوٰۃ دے اور اپنا قول پورا کرنیوالے جب عہد کریں
اور صبر والے مصیبت اور سختی میں اور جہاد کے وقت یہی ہیں جنھوں نے اپنی بات سچی کی اور یہی پرہیزگار ہیں —
اے ایمان والو تم پر فرض ہے کہ جو ناحق مارے جائیں اونکے ~~[illegible]~~ خون کا بدلا لو آزاد کے بدلے آزاد اور غلام
کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت تو جس کے لیے اوسکے بھائی کیطرف سے کچھ معافی ہوئی تو ~~[illegible]~~ بھلائی سے تقاضا ہو
~~[illegible]~~ اور اچھی طرح ادا ہو یہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارا بوجھ ہلکا کرنا ہے اور تم پر
رحمت تو اسکے بعد جو زیادتی کرے اوسکے لیے دردناک عذاب ہے — اور خون کا بدلا لینے میں تمہاری زندگی ہے اے عقلمندو
کہ تم کہیں بچو — تم پر فرض ہوا کہ جب تم میں کسی کو موت آئے اگر کچھ مال چھوڑے تو وصیت کرجائے اپنے ماں باپ اور قریب کے

رشتہ داروں کے لیے موافق دستور کے یہ واجب ہے پرہیزگاروں پر - تو جو وصیت کو سنکر بدل دے تو اسکا گناہ اونھیں
بدلنے والوں پر ہے بیشک اللہ سنتا جانتا ہے - پھر جسے اندیشہ ہوا کہ وصیت کرنے والے نے کچھ بے انصافی یا گناہ کیا
تو جسنے اون میں صلح کرا دی تو اوس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے - اے ایمان والو تم پر روزے
فرض کیے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمھیں پرہیزگاری ملے - گنتی کے دن ہیں تو تم میں جو کوئی
بیمار یا سفر میں ہو تو اوتنے روزے اور دنوں میں رکھے اور جنھیں اوسکی طاقت ہو وہ بدلا دیں ایک مسکین
کا کھانا پھر جو اپنی طرف سے نیکی زیادہ کرے تو وہ اوسکے لیے بہتر ہے اور روزہ رکھنا تمھارے لیے زیادہ بھلا ہے
اگر تم جانو - رمضان کا مہینہ جسمیں قرآن اوترا لوگوں کے لیے ہدایت اور رہنمائی اور فیصلہ کی روشن باتیں تو تم میں جو کوئی
یہ مہینہ پائے ضرور اسکے روزے رکھے اور جو بیمار یا سفر میں ہو تو اوتنے روزے اور دنوں میں رکھے اللہ تم پر آسانی
چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا اور اسلیے کہ تم گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی بولو اسپر کہ اوسنے تمھیں ہدایت
کی اور [illegible] کہیں تم حق گزار ہو - اور اے محبوب جب تم سے میرے بندے مجھے پوچھیں تو میں نزدیک
ہوں دعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے تو اونھیں چاہیے میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں کہ کہیں
راہ پائیں - روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا تمھارے لیے حلال ہوا وہ تمھاری لباس ہیں اور تم اونکے
لباس - اللہ نے جانا کہ تم اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالتے تھے تو اوس نے تمھاری توبہ قبول کی اور تمھیں معاف فرمایا
تو اب اون سے صحبت کرو اور طلب کرو جو اللہ نے تمھارے نصیب میں لکھا ہو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمھارے لیے
ظاہر ہو جائے سپیدی کا ڈورا سیاہی کے ڈورے سے پو پھٹ کر پھر رات آنے تک روزے پورے کرو اور عورتوں کو ہاتھ
نہ لگاؤ جب تم مسجدوں میں اعتکاف سے ہو یہ اللہ کی حدیں ہیں انکے پاس نہ جاؤ اللہ یوں ہی بیان کرتا ہے لوگوں سے

اپنی آیتیں لوگوں کے لیے تاکہ وہ پرہیزگاری کریں — اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ حاکموں کے پاس اونکا
مقدمہ پہنچاؤ کہ لوگوں کا کچھ مال ناجائز طور پر کھا لو جان بوجھ کر — تم سے نئے چاند کو پوچھتے ہیں تم کہہ دو
وہ وقت کی علامتیں ہیں لوگوں کے اور حج کیلیے اور یہ کچھ بھلائی نہیں کہ گھروں میں پچھیت توڑ کر آؤ ہاں بھلائی اوس کی
ہے جو پرہیزگار ہے اور گھروں میں دروازوں سے آؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ فلاح پاؤ — اور اللہ کی راہ
میں لڑو اونسے جو تمسے لڑتے ہیں اور حد سے نہ بڑھو اللہ پسند نہیں رکھتا حد سے بڑھنے والوں کو — اور کافروں کو
جہاں پاؤ مارو اور اونکو نکال دو جہاں سے اونھوں نے تمھیں نکالا تھا اور اونکا فساد تو قتل سے بھی سخت ہے اور
مسجد حرام کے پاس اونسے نہ لڑو جب تک وہ تمسے وہاں نہ لڑیں اور اگر تمسے لڑیں تو اونھیں قتل کرو کافروں کی
یہی سزا ہے — پھر اگر وہ باز رہیں تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے — اور اونسے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ رہے اور ایک
اللہ کی پوجا ہو پھر اگر وہ باز آئیں تو زیادتی نہیں مگر ظالموں پر — ماہ حرام کے بدلے ماہ حرام اور ادب کے بدلے ادب ہے
تو جو تمپر زیادتی کرے اوسپر زیادتی کرو اوتنی ہی جتنی اوسنے کی اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ [struck] ڈرنے والوں کے ساتھ
ہے — اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو اور بھلائی والے ہو جاؤ بیشک بھلائی والے
اللہ کے محبوب ہیں — اور حج و عمرہ اللہ کیلیے پورا کرو پھر اگر تم روکے جاؤ تو قربانی بھیجو جو میسر آئے اور اپنے سر نہ منڈاؤ
جب تک قربانی اپنے ٹھکانے پر نہ پہنچ جائے پھر جو تم میں بیمار ہو یا اوسکے سر میں کچھ تکلیف ہے تو بدلے دے روزے یا خیرات
یا قربانی پھر جب تم اطمینان سے ہو تو جو حج سے عمرہ ملانے کا فائدہ اوٹھائے اوسپر قربانی ہے جیسی میسر آئے
پھر جسے مقدور نہ ہو تو تین روزے حج کے دنوں میں رکھے اور سات جب اپنے گھر پلٹ کر جاؤ یہ پورے دس ہوئے یہ حکم
ع اوسکے لیے ہے جو مکہ کا رہنے والا نہ ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے

حج کے کئی مہینے ہیں جانے ہوئے تو جس نے ان میں حج کی نیت کر لی تو نہ عورت کے ساتھ صحبت کا ذکر ہو نہ کوئی گناہ نہ کسی سے جھگڑا
حج کے وقت تک اور تم جو بھلائی کرو اللہ اوسے جانتا ہے اور توشہ ساتھ لو کہ سب سے بہتر توشہ پرہیزگاری ہے اور مجھسے
ڈرتے رہو اے عقل والو - تم پر کچھ گناہ نہیں کہ اپنے رب کا فضل تلاش کرو تو جب عرفات سے پلٹو تو اسکی یاد
کرو مشعر حرام کے پاس اور اوسکا ذکر کرو جیسے اوسنے تمھیں ہدایت فرمائی اگرچہ اس سے پہلے تم بہکے ہوئے تھے -
پھر بات یہ ہے کہ اے قریشیو تم بھی وہیں سے پلٹو جہاں سے لوگ پلٹتے ہیں اور اللہ سے معافی مانگو بیشک اللہ بخشنے والا
مہربان ہے - پھر جب اپنے حج کے کام پورے کر چکو تو اللہ کا ذکر کرو جیسے اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے تھے بلکہ اس سے
زیادہ اور کوئی آدمی یوں کہتا ہے کہ اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں دے اور آخرت میں اوسکا کچھ حصہ نہیں -
اور کوئی یوں کہتا ہے کہ اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں
دوزخ سے بچا - ایسوں کو اونکی کمائی سے بھاگ ہے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے - اور اللہ کی یاد کرو
گنے ہوئے دنوں میں تو جلدی کرکے دو دن میں چلا جائے اوس پر کچھ گناہ نہیں اور جو رہ جائے تو اوس پر گناہ نہیں پرہیزگار
کیلیے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تمھیں اوسکی طرف اوٹھنا ہے اور بعضا آدمی وہ ہے کہ دنیا کی
زندگی میں اوسکی بات تجھے بھلی لگے اور اپنے دل کی بات پر اللہ کو گواہ لائے اور سب سے بڑھکر جھگڑالو ہے -
اور جب پیٹھ پھیرے تو زمین میں فساد ڈالتا پھرے اور کھیتی اور جانیں تباہ کرے اور اللہ فساد سے راضی نہیں -
اور جب اوس سے کہا جائے کہ اللہ سے ڈر تو اوسے اور ضد چڑھے گناہ کی ایسے کو دوزخ کافی ہے اور وہ ضرور
بہت برا بچھونا ہے - اور کوئی آدمی اپنی جان بیچتا ہے اللہ کی مرضی چاہنے میں اور اللہ بندوں پر مہربان ہے -
اے ایمان والو اسلام میں پورے داخل ہو اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو بیشک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے -

اور اگر بچلنے لگو بعد اسکے کہ آچکے تمہارے پاس روشن حکم آچکا تو جان لو کہ اللہ زبردست حکمت والا ہے - کاہیکے انتظار
مین ہین مگر یہی کہ اللہ کا عذاب آئے چھائے ہوئے بادلون مین اور فرشتے اور تمام ہو چکا کام اور اللہ ہی کی طرف سب کامونکی
رجوع ہے - پوچھ بنی اسرائیل سے کہ ہم نے کتنی روشن نشانیان اونکو دین اور جو اللہ کی آئی
ہوئی نعمت کو بدل ڈالے تو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے کافرونکی نگاہ مین دنیا کی زندگی آراستہ کی گئی اور
مسلمانون سے ہنستے ہین - اور ڈرنے والے اونسے اوپر ہونگے قیامت کے دن اور خدا جسے چاہے بے گنتی دے - لوگ ایک
دین پر تھے پھر اللہ نے انبیا بھیجے خوشخبری دیتے اور ڈر سناتے اور اونکے ساتھ سچی کتاب اوتاری کہ وہ لوگون مین
اونکے اختلاف ہونے کا فیصلہ کردے اور کتاب مین اختلاف اونھین نے ڈالا جنکو دی گئی تھی بعد اسکے کہ اونکے پاس
روشن حکم آچکے آپس کی سرکشی سے تو اللہ نے ایمان والونکو وہ حق بات سوجھا دی جسمین جھگڑ رہے تھے اپنے
حکم سے اور اللہ جسے چاہے سیدھی راہ دکھائے - کیا اس گمان مین ہو کہ جنت مین چلے جاؤگے اور ابھی تم پر اگلون کی سی
روداد نہ آئی پہنچی اونھین سختی اور شدت اور ہلا ڈالے گئے یہانتک کہ کہہ اوٹھا رسول اور اوسکے ساتھ کے ایمان
والے کب آئیگی اللہ کی مدد سن لو بیشک اللہ کی مدد قریب ہے - تمسے پوچھتے ہین کیا خرچ کرین تم فرماؤ جو کچھ مال
نیکی مین خرچ کرو تو وہ ماں باپ اور قریب کے رشتہ دارون اور یتیمون اور محتاجون اور راہ گیر کیلئے ہے اور جو بھلائی
کرو بیشک اللہ اوسے جانتا ہے - تم پر فرض ہوا خدا کی راہ مین لڑنا اور وہ تمھین ناگوار ہے اور قریب ہے کہ کوئی بات تمھین بری
لگے اور وہ تمہارے حق مین بہتر ہو اور قریب ہے کہ کوئی بات تمھین پسند آئے اور وہ تمہارے حق مین بری ہو اور اللہ جانتا ہے
اور تم نہین جانتے - تم سے پوچھتے ہین ماہ حرام مین لڑنے کا حکم تم فرماؤ اوسمین لڑنا بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ
سے روکنا اور اوسپر ایمان نہ لانا اور مسجد حرام سے روکنا اور اوسکے بسنے والون کو نکال دینا اللہ کے نزدیک یہ گناہ

اور مسجد کی بڑی ہے اور اونکا فساد قتل سے سخت تر ہے اور ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہانتک کہ تمھیں تمھارے دین
سے پھیر دیں اگر بن پڑے اور تم میں جو کوئی اپنے دین سے پھر کر کافر ہو کر مرے تو انہوں کا کیا اکارت گیا دنیا
وہ جنھوں نے
میں اور آخرت میں اور وہ دوزخ والے ہیں اونھیں ہمیشہ رہنا۔ وہ جو ایمان لائے اور اللہ کیلیے اپنے گھر بار
چھوڑے اور اللہ کی راہ میں لڑے وہ رحمت الٰہی کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے تم سے شراب
اور جوے کا حکم پوچھتے ہیں تم فرماؤ دو کام ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے کچھ دنیوی نفع بھی اور اون کا گناہ
اون کے نفع سے بڑا ہے اور تم سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں تم فرماؤ جو فاضل بچے اسیطرح اللہ تم سے آیتیں بیان
کرتا ہے کہ کہیں تم دنیا و آخرت کے کام سوچ کر کرو اور تم سے یتیموں کا مسئلہ پوچھتے ہیں تم فرماؤ اونکا بھلا کرنا بہتر ہے
اور اگر اپنا اونکا ~~کھانا پینا~~ خرچ ملا لو تو وہ تمھارے بھائی ہیں اور خدا خوب جانتا ہے بگاڑنے والے کو سنوارنے والے سے
اور اللہ چاہتا تو تمھیں مشقت میں ڈالتا بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔ اور شرک والی عورتوں سے
نکاح نہ کرو جب تک مسلمان نہ ہو جائیں اور بیشک مسلمان لونڈی مشرکہ سے اچھی ہے اگرچہ وہ تمھیں بھاتی ہو اور مشرکوں کے نکاح
میں نہ دو جب تک وہ ایمان نہ لائیں اور بیشک مسلمان غلام مشرک سے اچھا ہے اگرچہ وہ تمھیں بھاتا ہو وہ دوزخ
کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اپنے حکم سے اور اپنی آیتیں لوگوں کیلیے بیان کرتا ہے کہ کہیں
وہ نصیحت مانیں۔ اور تم سے پوچھتے ہیں حیض کا حکم تم فرماؤ وہ ناپاکی ہے تو عورتوں سے الگ رہو حیض کے دنوں
اور اون کے نزدیک نہ جاؤ جب تک پاک نہ ہولیں پھر جب پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے تمھیں اللہ نے
حکم دیا بیشک اللہ پسند رکھتا ہے بہت توبہ کرنیوالوں کو اور پسند رکھتا ہے ستھروں کو تمھاری عورتیں تمھارے لیے
کھیتیاں ہیں تو آؤ اپنی کھیتی میں جسطرح چاہو اور اپنے بھلے کا کام پہلے کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو

کہ تمھیں اوس سے ملنا ہے اور اے محبوب بشارت دو ایمان والوں کو ۔ اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ
کہ احسان اور پرہیزگاری اور لوگوں میں صلح کرنے کی قسم کر لو اور اللہ سنتا جانتا ہے ۔ اللہ تمھیں نہیں پکڑتا ان
قسموں میں جو بے ارادہ زبان سے نکل جائیں ہاں اوس پر گرفت فرماتا ہے جو کام تمھارے دل نے کیے اور اللہ بخشنے والا حلم والا ہے
وہ جو قسم کھا بیٹھتے ہیں اپنی عورتوں کے پاس جانیکی انھیں چار مہینے کی مہلت ہے پس اگر اس مدت میں پھر آئے
تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اگر چھوڑ دینے کا ارادہ پکا کر لیا تو اللہ سنتا جانتا ہے ۔ اور طلاق والیاں اپنی جانوں کو روکے
رہیں تین حیض تک اور انھیں حلال نہیں کہ چھپائیں وہ جو اللہ نے انکے پیٹ میں پیدا کیا اگر اللہ اور
قیامت پر ایمان رکھتی ہیں اور انکے شوہروں کو اس مدت کے اندر انکے پھیر لینے کا حق پہنچتا ہے اگر ملاپ چاہیں
اور عورتوں کا بھی حق ایسا ہی ہے جیسا ان پر ہے شرع کے موافق اور مردوں کو ان پر فضیلت ہے اور اللہ غالب حکمت والا
۱۳ ع ہے ۔ یہ طلاق دو بار تک ہے پھر بھلائی کے ساتھ روک لینا ہے یا نکوئی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے اور تمھیں روا نہیں کہ جو کچھ عورتوں
کو دیا اوس میں سے کچھ واپس لو مگر جب دونوں کو اندیشہ ہو کہ اللہ کی حدیں قائم نہ کرینگے پھر اگر تمھیں خوف ہو کہ وہ دونوں
ٹھیک انہی حدوں پر نہ رہینگے تو ان پر کچھ گناہ نہیں اس میں جو بدلا دیکر عورت [illegible] چھٹی لے
یہ اللہ کی حدیں ہیں ان سے آگے نہ بڑھو اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھے تو وہی لوگ ظالم ہیں پھر اگر تیسری طلاق
اوسے دی تو اب وہ عورت اوسے حلال نہ ہوگی جبتک دوسرے خاوند کے پاس نہ رہے پھر وہ دوسرا اگر اسے طلاق
دیدے تو ان دونوں پر گناہ نہیں کہ پھر آپس میں مل جائیں اگر سمجھتے ہوں کہ اللہ کی حدیں نباہینگے اور یہ اللہ کی حدیں
ہیں جنھیں بیان کرتا ہے دانشمندوں کے لیے ۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور انکی میعاد آ لگے تو اوس وقت تک یا
بھلائی کے ساتھ روک لو یا نکوئی کے ساتھ چھوڑ دو اور انھیں ضرر دینے کے لیے روکنا نہ ہو کہ حد سے بڑھو اور جو ایسا کرے
وہ اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا نہ بنالو اور یاد کرو اللہ کا احسان جو تم پر ہے اور وہ جو تم پر کتاب

و حکمت اوتاری تمھیں نصیحت دینی کو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے اور جب ع ۱۳
تم عورتوں کو طلاق دو اور اونکی میعاد پوری ہو جاوے تو ای عورتوں کے والیو اونھیں نہ روکو اس سے کہ اپنے شوہروں سے
نکاح کریں جب کہ آپس میں موافق شرع کے راضی مند ہو جائیں یہ نصیحت اوسے دیجاتی ہے جو تم میں سے اللہ
اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو یہ تمھارے لئے زیادہ ستھرا اور پاکیزہ ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے — اور
مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو پورے دو برس اوس کیلئے جو دودھ کی مدت پوری کرنی چاہے اور جسکا بچہ ہے اوس پر
ان عورتوں کا کھانا اور پہننا ہے حسب دستور کسی جان پر بوجھ نہ رکھا جاویگا مگر اوسکی مقدور بھر ماں کو ضرر نہ دیا
جاوے بچہ سے اور نہ اولاد والے کو اوسکی اولاد سے ~~اور جو باپ کا قائم~~ یا ماں ضرر نہ دے اپنے بچہ اور نہ اولاد والا
اپنی اولاد کو اور جو باپ کا قائم مقام ہے اوس پر بھی ایسا ہی واجب ہے پھر اگر ماں باپ دونوں آپس کی رضا اور
مشورے سے دودھ چھوڑانا چاہیں تو اون پر گناہ نہیں ہے اور اگر تم چاہو کہ دائیوں سے اپنے بچوں کو دودھ پلواؤ
تو بھی تم پر مضائقہ نہیں جبکہ جو دینا ٹھہرا تھا بھلائی کے ساتھ اونھیں ادا کر دو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان
رکھو کہ اللہ تمھارے کام دیکھ رہا ہے — اور تم میں جو مریں اور بیبیاں چھوڑیں وہ چار مہینے دس دن اپنے آپکو
روکے رہیں پھر جب اونکی عدت پوری ہو جاوے تو اے عورتوں کے والیو تم پر مواخذہ نہیں اوس کام میں جو کر رہیں اپنے معاملہ میں
موافق شرع کے اور اللہ کو تمھارے کاموں کی خبر ہے — اور تم پر گناہ نہیں اوس بات میں جو پردہ رکھکر تم عورتوں کو نکاح
کا پیام دو یا اپنے دلمیں چھپا رکھو اللہ جانتا ہے کہ اب تم اونکی یاد کرو گے مگر اون سے خفیہ وعدہ نہ رکھو مگر اوتنی ہی بات کہو
جو شرع میں معروف ہے اور نکاح کی گرہ پکی نہ کرو جب تک لکھا ہوا حکم اپنی میعاد کو نہ پہنچے اور جان رکھو کہ اللہ تمھارے
دلکی جانتا ہے تو اوس سے ڈرو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا حلم والا ہے — تم پر کچھ مطالبہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دو ع
جبتک تم نے ~~اونکو~~ ہاتھ نہ لگایا ہو یا کوئی مہر مقرر کر لیا ہو اور اونکو کچھ خرچ دو مقدور والے پر اوسکے لائق اور تنگدست پر
اونکو ہاتھ نہ لگایا — بہ حیثیت کو

اونکے لائق حسب دستور رکھو سر تیغ کی چیز یہ واجب ہے بھلائی والوں پر اور اگر تم نے عورتوں کو بے چھوئے طلاق دیدی اور اونکے
لیے کچھ مہر مقرر کر چکے تھے تو جتنا مقرر کیا تھا اوسکا آدھا واجب ہے مگر یہ کہ عورتیں کچھ چھوڑ دیں یا وہ زیادہ دے جسکے
ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے اور اے مردو تمھارا زیادہ دینا پرہیزگاری سے نزدیک تر ہے اور مت بھولو آپس میں ایک دوسرے پر
احسان کرنا بیشک اللہ تمھارے کام دیکھ رہا ہے — نگہبانی کرو سب نمازوں اور بیچ کی نماز کی اور کھڑے ہو اللہ کے حضور
ادب سے — پھر اگر خوف میں ہو تو پیادہ یا سوار جیسے بن پڑے پھر جب اطمینان سے ہو تو اللہ کی یاد کرو جیسا اوسنے
سکھایا جو تم نہ جانتے تھے — اور جو تم میں مریں اور بیبیاں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کیلیے وصیت کر جائیں سال
بھر تک نان نفقہ دینے کی بے نکالے پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر اوسکا مواخذہ نہیں جو انہوں نے اپنے معاملہ
میں مناسب طور پر کیا اور اللہ غالب حکمت والا ہے — اور طلاق والیوں کے لیے بھی مناسب طور پر نان و نفقہ ۱۵ ع
یہ واجب ہے پرہیزگاروں پر — اللہ یوں ہی بیان کرتا ہے تمھارے لیے اپنی آیتیں کہ کہیں تمھیں سمجھ ہو — اے
محبوب کیا تم نے نہ دیکھا تھا اونھیں جو اپنے گھروں سے نکلے اور وہ ہزاروں تھے موت کے ڈر سے تو اللہ نے اونسے
فرمایا مر جاؤ پھر اونہیں زندہ فرمادیا بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے مگر اکثر لوگ ناشکرے ہیں —
اور لڑو اللہ کی راہ میں اور جان لو کہ اللہ سنتا جانتا ہے — ہے کوئی جو اللہ کو قرض حسن دے تو اللہ اوسکے لیے
بہت گنا بڑھا دے اور اللہ تنگی اور کشائش کرتا ہے اور تمھیں اوسی کی طرف پھر جانا — اے محبوب کیا تم نے
نہ دیکھا بنی اسرائیل کے ایک گروہ کو جو موسی کے بعد ہوا جب اپنے ایک پیغمبر سے بولے ہمارے لیے کھڑا کر دو ایک
بادشاہ کہ ہم خدا کی راہ میں لڑیں نبی نے فرمایا کیا تمھارے انداز ایسے ہیں کہ تم پر جہاد فرض کیا جائے
تو پھر نہ کرو بولے ہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں حالانکہ ہم نکالے گئے ہیں اپنے وطن اور اپنی اولاد
سے تو پھر جب اون پر جہاد فرض کیا گیا منہ پھیر گئے مگر اون میں کے تھوڑے اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو —

اور اون سے اونکے نبی نے فرمایا بیشک اللہ نے طالوت کو تمہارا بادشاہ بنا کر بھیجا ہے بولے اوسے ہم پر بادشاہی
کیونکر ہو گی اور ہم اوس سے زیادہ سلطنت کے مستحق ہیں اور اوسے مال میں بھی وسعت نہیں دی گئی فرمایا اوسے
اللہ نے تم پر چن لیا اور اوسے علم اور جسم میں کشادگی زیادہ دی اور اللہ اپنا ملک جسے چاہے دے اور اللہ
وسعت والا علم والا ہے — اور اون سے اونکے نبی نے فرمایا اوسکی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ آئے تمہارے پاس تابوت
جسمیں تمہارے رب کی طرف سے دلوں کا چین ہے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں معزز موسیٰ اور معزز ہارون کے ترکہ کی اوٹھاتے
لائینگے اوسے فرشتے بیشک اسمیں بڑی نشانی ہے تمہارے لیے اگر ایمان رکھتے ہو — پھر جب طالوت لشکر کو لیکر شہر ١٦
سے جدا ہوا بولا بیشک اللہ تمھیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے تو جو اوسکا پانی پیے وہ میرا نہیں اور جو نہ پیے
وہ میرا ہے مگر وہ جو ایک چلو اپنے ہاتھ سے لے لے تو سب نے اوس سے پیا مگر تھوڑوں نے پھر جب طالوت اور اوسکے ساتھ
کے مسلمان نہر کے پار گئے بولے ہم میں آج طاقت نہیں جالوت اور اوسکے لشکروں کی بولے وہ جنھیں اللہ سے ملنے
کا یقین تھا کہ بارہا کم جماعت غالب آئی ہے زیادہ گروہ پر اللہ کے حکم سے اور اللہ صابروں کے
ساتھ ہے — پھر جب سامنے ہوئے جالوت اور اوسکے لشکروں کے عرض کی اے رب ہمارے ہم پر
صبر اونڈیل دے اور ہمارے پاؤں جمے رکھ اور کافر لوگوں پر ہماری مدد کر — تو انھوں نے اونکو بھگا دیا اللہ کے حکم سے
اور قتل کیا داؤد نے جالوت کو اور اللہ نے اوسے سلطنت اور حکمت عطا فرمائی اور اوسے جو چاہا سکھایا
اور اگر اللہ لوگوں میں بعض سے بعض کو دفع نہ کرے تو ضرور زمین تباہ ہو جائے مگر اللہ سارے جہان پر فضل کرنے والا ہے
یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم اے محبوب تم پر ٹھیک ٹھیک پڑھتے ہیں اور تم بیشک رسولوں میں ہو —

یہ رسول ہیں کہ ہمنے ان میں ایک کو دوسرے پر افضل کیا ان میں کسی سے اللہ نے کلام فرمایا اور کوئی وہ ہے جسے
سب پر درجوں بلند کیا اور ہمنے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو کھلی نشانیاں دیں اور پاکیزہ روح سے اوسکی مدد کی اور
اللہ چاہتا تو اونکے بعد والے آپس میں نہ لڑتے بعد اسکے کہ اونکے پاس کھلی نشانیاں آچکیں لیکن وہ تو مختلف
ع ہوگئے ان میں کوئی ایمان پر رہا اور کوئی کافر ہوگیا اور اللہ چاہتا تو وہ نہ لڑتے مگر اللہ جو چاہے کرے ۔ اے ایمان والو
جو ہمارے دیئے میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو وہ دن آنے سے پہلے جسمیں نہ خرید و فروخت ہے نہ کافروں کیلیے دوستی نہ شفاعت اور کافر خود ہی
ظالم ہیں ۔ اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا ہے نہ اوسکو اونگھ آئے نہ نیند
اوسیکا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اوسکے یہاں سفارش کرے بے اوسکے حکم کے جانتا ہے
جو کچھ اونکے آگے ہے اور جو کچھ اونکے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اوسکے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اوسکی کرسی میں سمائے
ہوئے ہیں آسمان و زمین اور اوسے بھاری نہیں اونکی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا ۔ کچھ زبردستی نہیں
دین میں بیشک خوب جدا ہوگئی ہے نیک راہ گمراہی سے تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اوسنے بڑی محکم گرہ
تھامی جسے کبھی کھلنا نہیں اور اللہ سنتا [illegible] ۔ اللہ والی ہے مسلمانوں کا اونھیں اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے
اور کافروں کے حمایتی شیطان ہیں وہ اونھیں نور سے اندھیریوں کی طرف نکالتے ہیں یہی لوگ دوزخ والے ہیں
ع اونھیں ہمیشہ اوسمیں رہنا ۔ اے محبوب کیا تمنے نہ دیکھا تھا اوسے جو ابراہیم سے جھگڑا اوسکے رب کے بارے میں اسپر
کہ اللہ نے اوسے بادشاہی دی جب کہ ابراہیم نے کہا کہ میرا رب وہ ہے کہ جلاتا اور مارتا ہے بولا میں جلاتا اور مارتا
ہوں ابراہیم نے فرمایا تو اللہ سورج کو لاتا ہے پورب سے تو اوسکو پچھم سے لے آ تو ہوش اوڑ گئے کافر کے
اور اللہ راہ نہیں دکھاتا ظالموں کو ۔ یا اوسکی طرح جو گزرا ایک بستی پر اور وہ ڈھئی پڑی تھی اپنی چھتوں پر
بولا اسے کیونکر جلائے گا اللہ اسکے مرے پیچھے تو اللہ نے اوسے مردہ رکھا سو برس پھر زندہ کر دیا فرمایا تو یہاں

کتنا ٹھہرا عرض کی دن بھر ٹھہرا ہونگا یا کچھ کم فرمایا نہیں بلکہ تجھے سو برس گذر گئے اور اپنے کھانے اور پانی کو دیکھ کر
کہ تغیر نہ ہوا اور اپنے گدھے کو دیکھ کہ جسکی ہڈیاں تک سلامت نہیں ہیں اور اسلیے کہ تجھے ہم لوگوں کے واسطے
نشانی کریں اور ان ہڈیوں کو دیکھ کیونکر ہم اونکو اوٹھا کر جوڑ دیتے ہیں اور اونکو گوشت پہناتے ہیں جب یہ
معاملہ اوسپر ظاہر ہوگیا بولا میں خوب جانتا ہوں کہ اللہ سب کچھ کرسکتا ہے — اور جب عرض کی ابراہیم نے اے
رب میرے مجھکو دکھادے تو کیونکر مردے جلاویگا فرمایا کیا تجھے یقین نہیں ہے عرض کی یقین کیوں نہیں مگر یہ چاہتا ہوں
کہ میرے دلکو قرار آجاے فرمایا تو اچھا چار پرندے پکڑ اپنے ساتھ ہلالے پھر اونکا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھدے
پھر اونھیں بلا وہ تیرے پاس چلے آئینگے پانو ونپا سے دوڑتے اور جانرکھ کہ اللہ غالب حکمت والا ہے — اونکی کہاوت ع
جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اوس دانہ کیطرح ہے جسنے اوگائیں سات بالیں ہر بال میں سو دانے
اور اللہ اس سے بھی زیادہ بڑھائے جسکے لیے چاہے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے — وہ جو اپنے مال اللہ
کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر دیے پیچھے نہ احسان رکھیں نہ تکلیف دیں اونکا نیگ اونکے رب کے پاس ہے
اور اونھیں نہ کچھ اندیشہ ہو نہ کچھ غم — اچھی بات کہنا اور درگذر کرنا اوس خیرات سے بہتر جسکے بعد ستانا ہو
اور اللہ بے پرواہ حلم والا ہے — اے ایمان والو اپنے صدقے باطل نکرو احسان رکھکر اور ایذا دیکر اوسکی طرح جو اپنا
مال لوگوں کے دکھاوے کیلیے خرچ کرے اور اللہ اور قیامت پر ایمان نہ لاے تو اوسکی کہاوت ایسی ہے جیسے ایک
چٹان کہ اوسپر مٹی ہے پھر اوسپر زور کا پانی پڑا جسنے اوسے نرا پتھر کر چھوڑا اپنی کمائی سے کسی چیز پر
قابو نپاینگے اور اللہ کافروں کو راہ نہیں دکھاتا — اور اونکی کہاوت جو اپنے مال اللہ کی رضا چاہنے میں خرچ کرتے ہیں
اور اپنے دل جمانیکو اوس باغ کی سی ہے جو بھوڑ پر ہو اوسپر زور کا پانی پڑا تو دونے میوے لایا پھر اگر زور کا مینہ

اوسے نہ پہنچے زاد مینہ کافی ہے اور اللہ تمھارے کام دیکھ رہا ہے - کیا تم مین کوئی اسے پسند رکھیگا کہ اوسکے پاس
ایک باغ ہو کھجورون اور انگور کا جسکے نیچے نہریں بہتین اوسکے لیے اوسمین ہر قسم کا میوہ ہے اور اوسے بڑھاپا
آیا اور اوسکے ناتوان بچے ہین تو آیا اوسپر ایک بگولا جسمین آگ تھی تو جل گیا ایسا ہی صاف بیان کرتا ہے اللہ
تمسے اپنی آیتین کہ کہین تم دھیان لگاؤ - اے ایمان والو اپنی پاک کمائی مین سے کچھ دو اور اوسمین سے جو ہمنے تمھارے
لیے زمین سے نکالا اور خاص ناقص چیز کا ارادہ نکرو کہ دو اوسمین سے اور تمھین ملے تو نہ لوگے مگر جبکہ اوسمین
چشم پوشی کرو اور جان رکھو کہ اللہ بے پرواہ سراہا گیا ہے - شیطان تمھین اندیشہ دلاتا ہے محتاجی کا اور حکم دیتا ہے
بے حیائی کا اور اللہ تمسے وعدہ فرماتا ہے بخشش اور فضل کا اور اللہ وسعت والا علم والا ہے - اللہ حکمت دیتا ہے
جسے چاہے اور جسے حکمت ملی اوسے بہت بھلائی ملی اور نصیحت نہین مانتے مگر عقل والے - اور تم جو خرچ کرو یا
منت مانو اللہ کو اوسکی خبر ہے اور ظالمونکا کوئی مددگار نہین - اگر خیرات علانیہ دو تو وہ کیا ہی اچھی بات ہے
اور اگر چھپا کر فقیرونکو دو یہ تمھارے لیے سب سے بہتر ہے اور اوسمین تمھارے کچھ گناہ گھٹینگے اور اللہ کو تمھارے کامون
کی خبر ہے - اونھین راہ پر لانا تمھارے ذمہ لازم نہین ہان اللہ راہ دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور
تم جو اچھی چیز دو تو تمھارا ہی بھلا ہے اور تمھین خرچ کرنا مناسب نہین مگر اللہ کی مرضی چاہنے کیلیے اور جو مال دو
تمھین پورا ملیگا اور نقصان نہ دیے جاؤگے - ان فقیرونکے لیے جو راہ خدا مین روکے گئے زمین مین چل
نہین سکتے نادان اونھین تونگر سمجھے بچنے کا سبب تو اونھین اونکی صورت سے پہچان لیگا لوگون سے سوال
نہین کرتے کہ گڑگڑانا پڑے اور تم جو خیرات کرو اللہ اوسے جانتا ہے - وہ جو خیرات کرتے ہین راتین
اور دن چھپے اور ظاہر اونکے لیے اونکا نیگ ہے اونکے رب کے پاس اونکو نہ کچھ اندیشہ ہو نہ کچھ غم -

وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہونگے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر مخبوط بنا دیا ہو
یہ اسلیے کہ انھوں نے کہا بیع بھی تو سود ہی کی مانند ہے اور اللہ نے حلال کیا بیع اور حرام کیا سود تو جسے اوسکے
رب کے پاس سے نصیحت آئی اور وہ باز رہا تو اوسے حلال ہے جو پہلے ہو چکا اور اوسکا کام خدا کے سپرد ہے
اور جو پھر ایسی حرکت کرے گا تو وہ دوزخی ہیں وہ اوسمیں مدتوں رہینگے — اللہ ہلاک کرتا ہے سود کو اور بڑھاتا ہے
خیرات کو اور اللہ کو پسند نہیں آتا کوئی ناشکر بڑا گنہگار — بیشک وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور نماز قائم کی اور زکاۃ
دی انکا نیگ انکے رب کے پاس ہے اور نہ اونھیں کچھ اندیشہ ہو نہ کچھ غم — اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو
باقی رہگیا ہے سود جو اگر مسلمان ہو — پھر اگر ایسا نہ کرو تو یقین کر لو اللہ اور اللہ کے رسول سے لڑائی کا اور اگر تم توبہ کرو تو تمہارا
اصل مال لے لو نہ تم کسیکو نقصان پہنچاؤ نہ تمھیں نقصان ہو — اور اگر قرضدار تنگی والا ہے تو اوسے مہلت دو آسانی
تک اور قرض اوسپر بالکل چھوڑ دینا تمہارے لیے اور بھلا ہے اگر جانو — اور ڈرو اوس دن سے جسمیں اللہ
کیطرف پھرو گے اور ہر جان کو اوسکی کمائی پوری بھر دی جائیگی اور اونپر ظلم نہوگا — اے ایمان والو جب تم ایک مقرر ع
مدت تک کسی قرض کا لین دین کرو تو اوسے لکھ لو اور چاہیے کہ تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا ٹھیک ٹھیک لکھے اور لکھنے
والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اوسے اللہ نے سکھایا ہے تو اوسے لکھ دینا چاہیے اور جس پر حق آتا ہے وہ لکھاتا جائے
اور اللہ سے ڈرے جو اوسکا رب ہے اور حق میں سے کچھ رکھ نہ چھوڑے پھر جسپر حق آتا ہے اگر بے عقل یا ناتوان ہو
یا لکھا نہ سکے تو اوسکا ولی انصاف سے لکھائے اور دو گواہ کر لو اپنے مردوں میں سے پھر اگر دو مرد نہوں تو ایک مرد
اور دو عورتیں ایسے گواہ جنکو پسند کرو کہیں اونمیں ایک عورت بھولے تو اوس ایک کو دوسری یاد دلادے
اور گواہ جب بلائے جائیں تو آنے سے انکار نہ کریں اور اسے بھاری نجانو کہ دین چھوٹا ہو یا بڑا اوسکی میعاد تک لکھت کر لو
یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے اور اسمیں گواہی خوب ٹھیک رہیگی اور یہ اس سے قریب ہے کہ تمھیں شبہ نہ پڑے

مگر یہ کہ ہو کوئی سوداگری کا سودا دست بدست ہو تو اوس کے نہ لکھنے کا تم پر گناہ نہیں اور جب خرید فروخت کرو تو گواہ
کر لو اور نہ کسی لکھنے والے کو ضرر دیا جائے نہ گواہ کو یا نہ لکھنے والا ضرر دے نہ گواہ اور جو ایسا کرو تو یہ تمہارا فسق ہوگا
اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ اور اگر تم سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ پاؤ تو
گرو ہو قبضہ میں دیا ہوا اور اگر تم میں ایک کو دوسرے پر اطمینان ہو تو وہ جسے امین سمجھا تھا اپنی امانت
ادا کرے اور اللہ سے ڈرے جو اوسکا رب ہے اور گواہی نہ چھپاؤ اور جو گواہی چھپائیگا تو اندر سے اوسکا دل گنہگار ہے
ع اور اللہ تمہارے کاموں کو جانتا ہے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے
جی میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم سے اوسکا حساب لیگا تو جسے چاہیگا بخشیگا اور جسے چاہیگا سزا دیگا اور اللہ ہر چیز
پر قادر ہے۔ رسول ایمان لایا اوس پر جو اوسکے ~~[illegible]~~ اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اوسکے فرشتوں
رب کی پاس سے اوسپر اوترا
اور اوسکی کتابوں اور اوسکے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اوسکے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی
کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔ اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اوسکی
طاقت بھر ~~[illegible]~~ اوسکا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اوسکا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے ہمیں
نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر
کو نہ ہمیں
ع بوجھ نہ ڈال جسکی ہمیں سہار نہو اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر تو ہمارا آمر ہی ہے تو کافروں
پر ہمیں ~~[illegible]~~ مدد دے۔

تمت [illegible]

اللہ ہی جسکے سوا کسیکی پوجا نہیں آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اوسنے تم پر یہ سچی کتاب اوتاری اگلی
کتابوں کی تصدیق کرتی اور اوسنے اس سے پہلے توریت اور انجیل اوتاری لوگوں کو راہ دکھاتی اور فیصلہ اوتارا
بیشک وہ جو اللہ کی آیتوں سے منکر ہوئے اونکے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ غالب بدلا لینے والا ہے — اللہ پر کچھ چھپا نہیں
زمین میں نہ آسمان میں — وہی ہے کہ تمھاری تصویر بناتا ہے ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہے اوسکے سوا کسیکی عبادت نہیں
عزت والا حکمت والا — وہی ہے جسنے تم پر یہ کتاب اوتاری اسکی کچھ آیتیں صاف معنے رکھتی ہیں وہ کتاب کی
اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جنکے معنے میں اشتباہ ہے وہ جنکے دلوں میں کجی ہے وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں گمراہی
چاہنے اور اوسکا پہلو ڈھونڈھنے کو اور اوسکا ٹھیک پہلو اللہ ہی کو معلوم ہے اور پختہ علم والے کہتے ہیں ہم اوسپر ایمان
لائے سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور نصیحت نہیں مانتے مگر عقل والے — اے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر بعد اسکے کہ تونے
٥٣
ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر بیشک تو ہے بڑا دینے والا — اے رب ہمارے بیشک تو سب لوگوں کو جمع
کرنیوالا ہے اوس دن کیلیے جسمیں کوئی شبہہ نہیں بیشک اللہ کا وعدہ نہیں بدلتا بیشک وہ جو کافر ہوئے اونکے مال اور اونکی اولاد ع ٩
اللہ سے اونھیں کچھ نہ بچا سکینگے اور وہی دوزخ کے ایندھن ہیں — جیسے فرعون والوں اور اونسے اگلوں کا طریقہ
اونھوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں تو اللہ نے اونکے گناہوں پر اونکو پکڑا اور اللہ کا عذاب سخت — فرما دو کافروں سے
کوئی دم جاتا ہے کہ تم مغلوب ہوگے اور دوزخ کی طرف ہانکے جاؤگے اور وہ بہت ہی برا بچھونا — بیشک تمھارے لیے
نشانی تھی دو گروہوں میں جو آپس میں بھڑ پڑے ایک جتھا اللہ کی راہ میں لڑتا اور دوسرا کافر کہ اونھیں
آنکھوں دیکھا اپنے سے دونا سمجھیں اور اللہ اپنی مدد سے زور دیتا ہے جسے چاہے بیشک اسمیں عقلمندوں کو
دیکھنے والوں کو ضرور سیکھنا ہے — لوگوں کیلیے آراستہ کی گئی ان خواہشوں کی محبت عورتیں اور بیٹے اور تلے اوپر

سونے چاندی کے ڈھیر اور نشان کیے ہوئے گھوڑے اور چوپائے اور کھیتی یہ جیتی دنیا کی پونجی ہے اور اللہ ہے جس کے پاس اچھا
ٹھکانا – تم فرماؤ کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتا دوں پرہیزگاروں کیلیے ان کے رب کے پاس جنتیں ہیں جن کے
نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہینگے اور ستھری بیبیاں اور اللہ کی خوشنودی اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے –
وہ جو کہتے ہیں اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہ معاف کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے –
صبر والے اور سچے اور ادب والے اور راہ خدا میں خرچنے والے اور پچھلے ~~راتوں کو استغفار کرنے والے~~
پہر کو معافی مانگنے والے
اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور عالموں نے انصاف سے قائم ہوکر اس کے
سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا – بیشک اللہ کے نزدیک دین ~~صرف~~ یہاں اسلام ہی دین ہے
اور پھوٹ میں نہ پڑے کتابی مگر بعد اس کے کہ انہیں علم آچکا اپنے دلوں کی جلن سے اور جو اللہ کی آیتوں کا منکر ہو
تو بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے – پھر اگر وہ تم سے حجت کریں تو (اے محبوب) فرمادو میں اپنا منہ اللہ کے حضور جھکائے ہوں
اور جو میرے پیرو ہوئے اور کتابیوں اور ان پڑھوں سے فرماؤ کیا تم نے گردن رکھی پس اگر وہ گردن رکھیں جب تو
ع راہ پا گئے اور اگر منہ پھیریں تو تم پر تو یہی حکم پہنچا دینا ہے اور اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے ۲۱ وہ جو اللہ کی آیتوں
سے منکر ہوتے اور پیغمبروں کو ناحق شہید کرتے اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں انہیں خوشخبری
دو دردناک عذاب کی – یہ ہیں وہ جن کا عمل اکارت گیا دنیا و آخرت میں اور ان کا کوئی مددگار نہیں –
کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ ملا کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ وہ ان کا فیصلہ کرے
پھر ان میں کا ایک گروہ اس سے روگردانی کرکے پھر جاتا ہے – یہ جرأت انہیں اس لیے ہوئی کہ وہ کہتے ہیں ہرگز ہمیں
آگ نہ چھوئیگی مگر گنتی کے دنوں اور ان کے دین میں انہیں فریب دیا اس جھوٹ نے جو باندھتے تھے –

تو کیسی ہوگی جب ہم انہیں اکٹھا کریں گے اس دن کے لیے جس میں شک نہیں اور ہر جان کو اس کی کمائی پوری بھر دی جائیگی اور
ان پر ظلم نہ ہوگا۔ یوں عرض کر اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور
جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔ تو
دن کا حصہ راتین ڈالے اور رات کا حصہ دن میں ڈالے اور مردہ سے زندہ نکالے اور زندہ سے مردہ نکالے اور
جسے چاہے بے گنتی دے۔ مسلمان کافروں کو اپنا دوست نہ بنا لیں مسلمانوں کے سوا اور جو ایسا کریگا اسے اللہ سے کچھ علاقہ
نہ رہا مگر یہ کہ تم ان سے کچھ ڈرو اور اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف پھرنا ہے۔ تم فرمادو کہ اگر
تم اپنے جی کی بات چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ کو سب معلوم ہے اور جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے
اور ہر چیز پر اللہ کا قابو ہے۔ جس دن ہر جان نے جو بھلا کام کیا حاضر پائیگی اور جو برا کام کیا امید کریگی
کاش مجھ میں اور اس میں دور کا فاصلہ ہوتا اور اللہ تمہیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر مہربان ہے۔ ع
اے محبوب تم فرمادو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے
گناہ بخش دیگا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تم فرمادو کہ حکم مانو اللہ اور رسول کا پھر اگر وہ منہ پھیریں تو اللہ کو
خوش نہیں آتے کافر۔ بیشک اللہ نے چن لیا آدم اور نوح اور ابراہیم کی آل اور عمران کی آل کو ~~[illegible]~~
سارے جہان سے۔ یہ ایک نسل ہے ایک دوسرے سے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔ جب عمران کی بی بی نے عرض کی اے رب میرے
میں تیرے لیے منت مانتی ہوں جو میرے پیٹ میں ہے کہ خالص تیری ہی خدمت میں رہے تو تو مجھ سے قبول کر لے بیشک تو ہی
ہے سنتا جانتا۔ پھر جب اسے جنا بولی اے رب میرے یہ تو میں نے لڑکی جنی اور اللہ کو خوب معلوم ہے جو کچھ وہ جنی اور
وہ لڑکا جو اس نے مانگا اس لڑکی سا نہیں اور میں نے اس کا نام مریم رکھا اور میں اسے اور اس کی اولاد کو تیری

پناہ میں دیتی ہوں راندہ ہوئے شیطان سے — تو اوسے اوسکے رب نے اچھی طرح قبول کیا اور اوسے اچھا پروان
چڑھایا اور اوسے زکریا کی نگہبانی میں دیا جب زکریا اوسکے پاس اوسکی نماز پڑھنے کی جگہ جاتے اوسکے
پاس نیا رزق پاتے کہا اے مریم یہ تیرے پاس کہاں سے آیا بولیں وہ اللہ کے پاس سے ہے بیشک اللہ جسے چاہے
بے گنتی دے — یہاں پکارا زکریا اپنے رب کو بولا اے رب میرے مجھے اپنے پاس سے دے ستھری اولاد بیشک تو ہی
ہے دعا سننے والا — تو فرشتوں نے اوسے آواز دی اور وہ اپنی نماز کی جگہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا بیشک اللہ آپکو
مژدہ دیتا ہے یحییٰ کا جو اللہ کیطرف کی ایک کلمہ کی تصدیق کریگا اور سردار اور ہمیشہ کیلیے عورتوں سے بچنے والا
اور نبی ہمارے خاصوں میں سے — بولا اے رب میرے لڑکا کہاں سے ہوگا مجھے تو پہنچ گیا بڑھاپا اور میری عورت
بانجھ فرمایا اللہ یونہیں کرتا ہے جو چاہے — عرض کی اے میرے رب میرے لیے کوئی نشانی کر دے فرمایا تیری نشانی یہ
ہے کہ تین دن تو لوگوں سے بات نہ کرے مگر اشارہ سے اور اپنے رب کی بہت یاد کر اور کچھ دن رہے اور تڑکے
اوسکی پاکی بول ع — اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم بیشک اللہ نے تجھے چن لیا اور خوب ستھرا کیا اور آج سارے ۱۲ ع
جہان کی عورتوں سے تجھے پسند کیا — اے مریم اپنے رب کے لیے ~~[illegible]~~ حضور ادب سے کھڑی ہو اور اوسکے لیے سجدہ کر
اور رکوع والوں کے ساتھ رکوع کر — یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم خفیہ طور پر تمہیں بتاتے ہیں اور تم انکے
پاس نہ تھے جب وہ اپنی ~~قلمیں ڈالتے تھے کہ~~ قلموں سے قرعہ ڈالتے تھے کہ مریم کسکی پرورش میں
رہیں اور تم انکے پاس نہ تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے — اور یاد کرو جب فرشتوں نے مریم سے کہا اے مریم اللہ
تجھے بشارت دیتا ہے اپنے پاس سے ایک کلمہ کی جسکا نام ہے مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا رو دار ہوگا
دنیا اور آخرت میں اور قرب والا — اور لوگوں سے بات کریگا پالنے میں اور پکی عمر میں اور خاصوں میں ہوگا

بولی اے میرے رب میرے بچہ کہاں سے ہوگا مجھے تو کسی شخص نے ہاتھ نہ لگایا فرمایا اسی طرح اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہے جب کسی کام کا
حکم فرماتا ہے تو اوس سے یہی کہتا ہے کہ ہو جا وہ فوراً ہو جاتا ہے — اور اللہ اوسے سکھائیگا کتاب اور حکمت اور توریت اور انجیل
اور بھیجیگا نبی اسرائیل کیطرف یہ فرماتا ہوا کہ میں تمہارے پاس ایک نشانی لایا ہوں تمہارے رب کی طرف سے کہ
میں تمہارے لیے مٹی سے پرند کی سی مورت بناتا ہوں پھر اوس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ فوراً پرند ہو جاتی ہے اللہ کے
حکم سے اور میں شفا دیتا ہوں مادرزاد اندھے اور سپید داغ والیکو اور میں مردے جلاتا ہوں اللہ کے حکم سے اور تمہیں
بتاتا ہوں جو تم کھاتے اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو بیشک ان باتوں میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو
اور تصدیق کرتا آیا ہوں اپنے سے پہلی کتاب توریت کی اور اسلیے کہ حلال کروں تمہارے لیے کچھ وہ چیزیں جو تم پر حرام تھیں
اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لایا ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو — بیشک میرا
تمہارا سب کا رب اللہ ہے تو اوسیکو پوجو یہ ہے سیدھا راستہ — پھر جب عیسیٰ نے اون سے کفر پایا بولا کون میرے
مددگار ہوتے ہیں اللہ کیطرف حواریوں نے کہا ہم (دین خدا) کے مددگار ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ ہو جائیں
کہ ہم مسلمان ہیں — اے رب ہمارے ہم اوس پر ایمان لائے جو تو نے اوتارا اور رسول کے تابع ہوئے تو ہمیں
گواہوں میں لکھ لے حق کی گواہی دینے والوں میں لکھ لے — اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے اونکی ہلاکت کی خفیہ تدبیر
فرمائی اور اللہ سب سے بہتر چھپی تدبیر والا ہے — اور یاد کرو جب اللہ نے فرمایا اے عیسیٰ میں تجھے پوری عمر تک پہنچاؤنگا ع ۱۴
اور تجھے اپنی طرف اوٹھا لونگا اور تجھے کافروں سے پاک کر دونگا اور تیرے پیروؤں کو قیامت تک تیرے منکروں پر
غلبہ دونگا پھر تم سب میری طرف پلٹ کر آؤگے تو میں تم میں فیصلہ فرما دونگا جس بات میں جھگڑتے ہو —
تو وہ جو کافر ہوئے میں اونہیں دنیا اور آخرت میں سخت عذاب کرونگا اور اونکا کوئی مددگار نہ ہوگا — اور وہ جو ایمان

لائے اور اچھے کام کیے اللہ ان کا نیگ انہیں بھرپور دے گا اور ظالم اللہ کو نہیں بھاتے۔ یہ ہم تم پر پڑھتے ہیں کچھ
آیتیں اور حکمت والی نصیحت۔ عیسیٰ کی کہاوت اللہ کے نزدیک آدم کی طرح ہے اسے مٹی سے بنایا پھر فرمایا
ہو جا وہ فوراً ہو جاتا ہے۔ اے سننے والے یہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے تو شک والوں میں نہ ہونا۔ پھر اے محبوب
جو تم سے عیسیٰ کے بارے میں حجت کریں بعد اس کے کہ تمہیں علم آچکا تو ان سے فرما دو آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے
اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں اور اپنی جانیں اور تمہاری جانیں پھر مباہلہ کریں تو جھوٹوں پر اللہ کی لعنت
ڈالیں۔ یہی بیشک سچا بیان ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک اللہ ہی غالب ہے حکمت والا۔ پھر
۱۴ ع اگر وہ منہ پھیریں تو اللہ فسادیوں کو جانتا ہے۔ تم فرماؤ اے کتابیو ایسے کلمہ کی طرف آؤ جو ہم میں تم میں یکساں ہے یہ کہ
عبادت نہ کریں مگر خدا کی اور اس کا شریک کسی کو نہ کریں اور ہم میں کوئی ایک دوسرے کو رب نہ بنا لے اللہ کے سوا پھر اگر وہ نہ
مانیں تو کہہ دو تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔ اے کتاب والو ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو توریت و انجیل تو نہ اتری مگر
ان کے بعد تو کیا تمہیں عقل نہیں۔ سنتے ہو یہ جو تم ہو اس میں جھگڑے جس کا تمہیں علم تھا تو اس میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا
تمہیں علم ہی نہیں اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ابراہیم نہ یہودی تھے نہ نصرانی بلکہ ہر باطل سے جدا مسلمان
تھے اور مشرکوں سے نہ تھے۔ بیشک سب لوگوں سے ابراہیم کے زیادہ حقدار وہ تھے جو ان کے پیرو ہوئے اور یہ نبی اور ایمان والے
اور ایمان والوں کا والی اللہ ہے۔ کتابیوں کا ایک گروہ دل سے چاہتا ہے کہ کسی طرح تمہیں گمراہ کر دیں اور وہ اپنے ہی آپ کو گمراہ کرتے
ہیں اور انہیں شعور نہیں۔ اے کتابیو اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو۔ اے کتابیو حق میں باطل
۱۵ ع کیوں ملاتے ہو اور حق کیوں چھپاتے ہو حالانکہ تمہیں خبر ہے۔ اور کتابیوں کا ایک گروہ بولا وہ جو ایمان والوں پر اترا صبح کو
اس پر ایمان لاؤ اور شام کو منکر ہو جاؤ شاید وہ پھر جائیں۔ اور یقین نہ لاؤ مگر اس کا جو تمہارے دین کا پیرو ہے

(تم فرمادو کہ اللہ ہی کی ہدایت ہدایت ہے) یہ یقین کاہے کا نہ لاؤ اسکا کہ کسیکو ملے جیسا تمھیں ملا یا کوئی تم پر حجت لا سکے
تمھارے رب کے پاس تم فرمادو کہ فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ ہے جسے چاہے دے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے — اپنی رحمت سے
خاص کرتا ہے جسے چاہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے — اور کتابیوں میں کوئی وہ ہے کہ اگر تو اوسکے پاس ایک ڈھیر امانت
رکھے تو وہ تجھے ادا کردیگا اور اون میں کوئی وہ ہے کہ اگر ایک اشرفی اوسکے پاس امانت رکھے تو وہ تجھے پھیر کر نہ دیگا مگر جبتک
تو اوسکے سر پر کھڑا رہے یہ اسلیے کہ وہ کہتے ہیں کہ ان پڑھوں کے معاملہ میں ہم پر کوئی مواخذہ نہیں اور اللہ پر جان بوجھکر
جھوٹ باندھتے ہیں — ہاں کیوں نہیں جسنے اپنا عہد پورا کیا اور پرہیزگاری کی اور بیشک پرہیزگار اللہ کو خوش آتے ہیں —
وہ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل دام لیتے ہیں آخرت میں اونکا کچھ حصہ نہیں اور اللہ نہ اون سے بات
کرے نہ اونکی طرف نظر فرمائے قیامت کے دن اور نہ اونھیں پاک کرے اور اونکے لیے دردناک عذاب ہے — اور اون میں
کچھ وہ ہیں جو زبان پھیر کر کتاب میں میل کرتے ہیں کہ تم سمجھو یہ بھی کتاب میں ہے اور وہ کتاب میں نہیں اور کہتے
ہیں یہ اللہ کے پاس سے ہے اور وہ اللہ کے پاس سے نہیں اور اللہ پر دیدہ و دانستہ جھوٹ باندھتے ہیں — کسی آدمی
کا یہ حق نہیں کہ اللہ اوسے کتاب اور حکم و پیغمبری دے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ ہاں یہ کہیگا
کہ اللہ والے ہو جاؤ اس سبب سے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس سے کہ تم درس کرتے ہو — اور نہ تمھیں یہ حکم دیگا کہ فرشتوں
اور پیغمبروں کو خدا ٹھہرالو کیا تمھیں کفر کا حکم دیگا بعد اسکے کہ تم مسلمان ہو لیے — اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ۱۶ ع
اونکا عہد لیا جو میں تمکو کتاب اور حکمت دوں پھر تشریف لائے تمھارے پاس وہ رسول کہ تمھاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور
ضرور اوس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اوسکی مدد کرنا فرمایا کیوں تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا سب نے عرض کی
ہمنے اقرار کیا فرمایا تو ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں آپ تمھارے ساتھ گواہوں میں ہوں — تو جو کوئی اسکے بعد
پھرے تو وہی لوگ فاسق ہیں — تو کیا اللہ کے دین کے سوا اور دین چاہتے ہیں اور اسی کے حضور گردن رکھے ہیں جو کوئی آسمانوں اور

اور زمین میں ہیں خوشی سے اور مجبوری سے اور اوسکی طرف پھر جاوینگے۔ تو کہہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو اترا ہم پر اور جو اترا
اوپر جو اوترا ابرہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اونکے بیٹوں پر اور جو کچھ ملا موسیٰ اور عیسیٰ اور انبیا کو اونکے رب سے
ہم اونمیں کسی پر ایمان میں فرق نہیں کرتے اور ہم اوسکے حضور گردن جھکاتے ہیں۔ اور جو اسلام کے سوا کوئی دین چاہیگا وہ
ہرگز اوس سے قبول نکیا جائیگا اور وہ آخرت میں زیان کاروں سے ہے۔ کیونکر اللہ ایسی قوم کی ہدایت چاہے جو ایمان لاکر
کافر ہوگئے اور گواہی دیکے تھے کہ رسول سچا ہے اور اونھیں کھلی نشانیاں آچکی تھیں اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔
اونکا بدلا یہ ہے کہ اونپر لعنت ہے اللہ اور فرشتوں اور آدمیوں کی سبکی ہمیشہ اوسمیں رہیں نہ اونپر سے عذاب ہلکا ہو اور نہ اونھیں
مہلت دیجاوے۔ مگر جنھوں نے اسکے بعد توبہ کی اور آپ سنبھالا تو ضرور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ بیشک وہ جو ایمان لاکر کافر ہوئے
پھر اور کفر میں بڑھے اونکی توبہ ہرگز قبول نہوگی اور وہی ہیں بہکے ہوئے۔ وہ جو کافر ہوئے اور کافر ہی مرے اونمیں کسی سے
ع ۱۱ زمین بھر سونا ہرگز قبول نکیا جائیگا اگرچہ اپنی خلاصی کو دے اونکے لیے دردناک عذاب ہے اور اونکا یار نہیں ہے
لن تنالوا تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچوگے جبتک راہ خدا میں اپنی پیاری چیز نہ خرچ کرو اور جو کچھ خرچ کرو اللہ کو معلوم ہے۔ سب کھانے
بنی اسرائیل کو حلال تھے مگر وہ جو یعقوب نے اپنے اوپر حرام کرلیا تھا توریت اوترنے سے پہلے تو فرما تو توریت لاکر
پڑھو اگر سچے ہو۔ تو اسکے بعد جو اللہ پر جھوٹ باندھے تو وہی ظالم ہیں۔ تم فرماو اللہ سچا ہے تو ابرہیم کے دین پر چلو
جو ہر باطل سے جدا تھے اور شرک والوں میں نہ تھے۔ بیشک سب میں پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کو مقرر ہوا وہ ہے جو
مکہ میں ہے برکت والا اور سارے جہان کا راہنما۔ اوسمیں کھلی نشانیاں ہیں ابرہیم کے کھڑے ہونیکی جگہ اور جو
اوسمیں آوے امان میں ہوگیا اور اللہ کیلیے لوگوں پر اوس گھر کا حج کرنا ہے جو اوس تک چل سکے اور جو منکر ہو تو اللہ سارے جہان
سے بےپرواہ ہے۔ تم فرماو اے کتابیو اللہ کی آیتیں کیوں نہیں مانتے اور تمھارے کام اللہ کے سامنے ہیں۔ تم فرماو اے
کتابیو کیوں اللہ کی راہ سے روکتے ہو اوسے جو ایمان لائے اوسے ٹیڑھا کیا چاہتے ہو اور تم خود اوسپر گواہ ہو اور اللہ تمھارے کوتکوں سے بے خبر

بیخبر نہیں ۔ اے ایمان والو اگر تم کہا مانو کتاب والوں کے کسی گروہ کا تو وہ تمھیں تمھارے ایمان کے بعد تمھیں کافر کر چھوڑینگا ۔
اور تم کیونکر کفر کروگے تم پر تو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اوسکا رسول تشریف فرما ہے اور جس نے اللہ کا سہارا لیا
تو ضرور وہ سیدھی راہ دکھایا گیا ۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا اوس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان ۔ ع
اور اللہ کی رسی مضبوط تھام لو سب ملکر اور آپس میں پھٹ نہ جانا اور اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جب تم میں
بیر تھا اوسنے تمھارے دلوں میں ملاپ کر دیا تو اوسکے فضل سے تم آپس میں بھائی ہوگئے اور تم ایک غار دوزخ کے
کنارہ پر تھے تو اوسنے تمھیں اوس سے بچا دیا اللہ یونہیں اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں تم ہدایت پاؤ ۔
اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بری سے منع کریں
اور یہی لوگ مراد کو پہنچے ۔ اور اون جیسے نہونا جو آپس میں پھٹ گئے اور اون میں پھوٹ پڑگئی بعد اسکے کہ روشن
نشانیاں اونھیں آچکی تھیں اور اونکے لیے بڑا عذاب ہے ۔ جسدن کچھ منہ اونجالے ہونگے اور کچھ منہ کالے
تو وہ جنکے منہ کالے ہوئے کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے تو اب عذاب چکھو اپنے کفر کا بدلا ۔ اور وہ جنکے منہ اونجالے ہوئے
وہ اللہ کی رحمت میں ہیں وہ ہمیشہ اوسمیں رہینگے ۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم ٹھیک ٹھیک تم پر پڑھتے ہیں
اور اللہ جہان والوں پر ظلم نہیں چاہتا ۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور اللہ ہی
کی طرف سب کاموں کی رجوع ہے ۔ تم بہتر ہو اون سب امتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں بھلائی کا حکم دیتے ہو اور ع
برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر کتابی ایمان لاتے تو اونکا بھلا تھا اون میں کچھ مسلمان ہیں اور زیادہ
کافر ۔ وہ تمھارا کچھ نہ بگاڑینگے مگر یہی ستانا اور اگر تم سے لڑیں تو تمھارے سامنے سے پیٹھ پھیر جائینگے پھر اونکی مدد
نہوگی ۔ اونپر جمادی گئی خواری جہاں ہوں امان نپائیں مگر اللہ کی ڈور اور آدمیوں کی ڈور سے اور غضب الہی کے سزاوار
ہوئے اور اونپر جمادی گئی محتاجی یہ اسلیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے کفر کرتے اور پیغمبروں کو ناحق شہید کرتے یہ اسلیے کہ نافرمانبردار

ایک گروہ ہے حق پر قائم ہیں

اور سرکش تھے ۔ سب ایک سے نہیں کتابیوں میں کچھ وہ ہیں جو اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں رات کی گھڑیوں میں اور سجدہ کرتے ہیں ۔
اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لاتے ہیں اور بھلائی کا حکم اور برائی سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں پر دوڑتے ہیں اور یہ اس
لائق ہیں ۔ اور وہ جو بھلائی کریں اونکا حق نہ مارا جائیگا اور اللہ کو معلوم ہیں ڈر والے ۔ وہ جو کافر ہوئے ہرگز اونکے مال اور اولاد
اونکو اللہ سے کچھ نہ بچا سکیں گے اور وہ جہنمی ہیں اونکو ہمیشہ اوسمیں رہنا ۔ کہاوت اوسکی جو اس دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں
اوس ہوا کی سی ہے جسمیں پالا ہو وہ ایک ایسی قوم کی کھیتی پر پڑی جو اپنا ہی برا کرتے تھے تو اوسے بالکل مار گئی اور اللہ نے
اون پر ظلم نہ کیا ہاں وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ۔ اے ایمان والو غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمہاری برائی میں کمی
نہیں کرتے اونکی آرزو ہے جتنی ایذا تمھیں پہنچے بیر اونکی باتوں سے جھلک اوٹھا اور وہ جو سینے میں چھپائے ہیں اور
بڑا ہے ہمنے نشانیاں تمھیں کھول کر سنا دیں اگر تمھیں عقل ہو ۔ سنتے ہو یہ جو تم ہو تم تو اونھیں چاہتے ہو اور وہ تمھیں
نہیں چاہتے اور حال یہ ہے کہ تم سب کتابوں پر ایمان لاتے ہو اور وہ جب تم سے ملتے ہیں کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور
اکیلے ہوں تو تم پر اونگلیاں چبائیں غصہ سے تم فرما دو کہ مرجاؤ اپنی گھٹن میں اللہ خوب جانتا ہے دلوں کی بات
بھلائی پہنچے تو اونھیں برا لگے اور تمکو برائی پہنچے تو اوسپر خوش ہوں اور اگر تم صبر اور پرہیزگاری کئے رہو تو اونکا
داؤں تمہارا کچھ نہ بگاڑیگا بیشک اونکے سب کام خدا کے گھیرے میں ہیں ۔ اور یاد کرو اے محبوب جب تم صبح کو اپنے دولتخانہ
سے برآمد ہوئے مسلمانوں کو لڑائی کے مورچوں پر قائم کرتے اور اللہ سنتا جانتا ہے ۔ جب تم میں کے دو گروہوں کا ارادہ ہوا
کہ نامردی کر جائیں اور اللہ اونکا سنبھالنے والا ہے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسا چاہیے ۔ اور بیشک اللہ نے بدر میں
تمہاری مدد کی جب تم بالکل بے سروسامان تھے تو اللہ سے ڈرو کہ کہیں تم شکرگزار ہو ۔ جب اے محبوب تم مسلمانوں سے
فرماتے تھے کیا تمھیں یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تمہاری مدد کرے تین ہزار فرشتے اوتار کر ہاں کیوں نہیں اگر تم
صبر و تقوی کرو اور کافر اسی دم تم پر آپڑیں تو تمہارا رب تمہاری مدد کو پانچ ہزار فرشتے نشان والے بھیجیگا ۔

اور یہ فتح اللہ نے نہیں کی مگر تمہاری خوشی کیلیے اور اسلیے کہ اوس سے تمہارے دلونکو چین ملے اور مدد نہیں مگر اللہ غالب
حکمت والے کے پاس سے — اسلیے کہ کافروں کا ایک حصہ کاٹ دے یا اونھیں ذلیل کرے کہ نامراد پھر جائیں —
یہ بات تمہارے ہاتھ نہیں یا اونھیں توبہ کی توفیق دے یا اونپر عذاب کرے کہ وہ ظالم ہیں — اور اللہ ہی
کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے
اے ایمان والو سود دونا دون نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو اس امید پر کہ تمہیں فلاح ملے — اور اوس آگ سے بچو جو
کافروں کیلیے طیار رکھی ہے — اور اللہ و رسول کے فرمانبردار رہو اس امید پر کہ تم رحم کیے جاؤ — اور دوڑو اپنے رب
کی بخشش اور ایسی جنت کیطرف جسکی چوڑان میں سب آسمان و زمین آجائیں پرہیزگاروں کیلیے طیار رکھی ہے
رکھی ہے — وہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں خوشی میں اور رنج میں اور غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر
کرنیوالے اور نیک لوگ اللہ کے محبوب ہیں — اور وہ کہ جب کوئی بے حیائی اور اپنی جانوں پر ظلم کریں اللہ کو یاد کرکے
اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور گناہ کون بخشے سوا اللہ کے اور اپنے کیے پر جان بوجھکر اڑ نہ جائیں — ایسوں کا بدلہ اونکے
رب کی بخشش اور جنتیں ہیں جنکے نیچے نہریں رواں ہمیشہ اونمیں رہیں اور کام والوں کا کیا اچھا نیگ ہے —
تم سے پہلے کچھ طریقے برتاؤ میں آچکے ہیں تو زمین میں چلکر دیکھو کیسا انجام ہوا جھٹلانیوالوں کا — یہ لوگوں کو بتانا اور
ہدایت اور نصیحت ہے پرہیزگاروں کو — اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ تمہیں غالب آؤگے اگر ایمان رکھتے ہو —
اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچی تو وہ لوگ بھی ویسی ہی تکلیف پا چکے ہیں اور یہ دن ہیں جن میں ہم نے لوگوں کیلیے باری
رکھی ہیں اور اسلیے کہ اللہ پہچان کرادے ایمان والونکی اور تم میں سے کچھ لوگونکو شہادت کا مرتبہ دے اور اللہ دوست
نہیں رکھتا ظالموں کو — اور اسلیے کہ اللہ مسلمانوں کا نکھار کردے اور کافروں کو مٹادے — کیا اس گمان میں ہو کہ جنت

میں چلے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے تمھارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر والوں کی آزمائش کی ۔ اور تم تو موت
کی تمنا کیا کرتے تھے اوس کے ملنے سے پہلے تو وہ اب وہ تمھیں نظر آئی آنکھوں کے سامنے ہے ۔ اور محمد تو ایک رسول ہیں ع ۵
اون سے پہلے بہت سے اور رسول ہو چکے تو کیا اگر وہ انتقال فرمائیں یا شہید ہوں تو تم اولٹے پاؤں پھر جاؤ گے
اور جو اولٹے پاؤں پھرے گا اللہ کا کچھ نقصان نہ کریگا اور عنقریب اللہ شکر والوں کو صلہ دیگا ۔ اور کوئی جان بے حکم خدا
مر نہیں سکتی سب کا وقت لکھا رکھا ہے اور جو دنیا کا انعام چاہے ہم اوسمیں سے اوسے دیں اور جو آخرت کا انعام
چاہے ہم اوسمیں سے اوسے دیں اور قریب ہے کہ ہم شکر والوں کو صلہ عطا کریں ۔ اور کتنے ہی انبیا نے
جہاد کیا اونکے ساتھ بہت خدا والے تھے تو نہ سست پڑے اون مصیبتوں سے جو اللہ کی راہ میں [اونھیں پہنچیں] اور نہ کمزور
ہوئے اور نہ دبے اور صبر والے اللہ کو محبوب ہیں ۔ وہ کچھ بھی نہ کہتے تھے سوا اس دعا کے کہ اے ہمارے رب بخشدے
ہمارے گناہ اور جو زیادتیاں ہم نے اپنے کام میں کیں اور ہمارے قدم جما دے اور ہمیں ان کافروں پر مدد دے ۔ تو اللہ نے
ع ۶ اونھیں دنیا کا انعام دیا اور آخرت کے ثواب کی خوبی اور نیکی والے اللہ کو پیارے ہیں ۔ اے ایمان والو اگر تم
کافروں کے کہے پر چلے تو وہ تمھیں اولٹے پاؤں لوٹا دینگے پھر تو ٹوٹا کھا کے پلٹ جاؤ گے ۔ بلکہ اللہ تمھارا مولیٰ ہے
اور وہ سب سے بہتر مددگار ۔ کوئی دم جاتا ہے کہ ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈالینگے کہ اونھوں نے اللہ کا
شریک ٹھہرایا جس پر اوس نے کوئی سمجھ نہ اوتاری اور اونکا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا برا ٹھکانا نا انصافوں کا ۔
اور بیشک اللہ نے تمھیں سچ کر دکھایا اپنا وعدہ جبکہ تم اوسکے حکم سے کافروں کو قتل کرتے تھے یہاں تک کہ جب تم نے بزدلی کی اور حکم میں جھگڑا
ڈالا اور نافرمانی کی بعد اس کے کہ اللہ تمھیں دکھا چکا تمھاری خوشی کی بات تم میں کوئی دنیا چاہتا تھا اور تم میں
کوئی آخرت چاہتا تھا پھر تمھارا منہ اون سے پھیر دیا کہ تمھیں آزمائے اور بیشک اوس نے تمھیں معاف کر دیا اور اللہ مسلمانوں پر

فضل کرتا ہے — جب تم مونہہ اوٹھائے چلے جاتے تھے اور پیٹھ پھیر کر کسیکو نہ دیکھتے اور دوسری جماعت میں ہمارے رسول
تمھیں پکار رہے تھے تو تمھیں غم کا بدلہ غم دیا اور معافی اسلیے سنائی کہ جو ہاتھ سے گیا اور جو افتاد پڑی اسکا رنج نہ کرو
اور اللہ کو تمھارے کاموں کی خبر ہے — پھر تم پر غم کے بعد چین کی نیند اوتاری کہ تمھاری ایک جماعت کو گھیرے تھی اور ایک
گروہ کو اپنی جان کی پڑی تھی اللہ پر بیجا گمان کرتے تھے جاہلیت کے سے گمان کہتے اس کام میں کچھ ہمارا بھی اختیار ہے
تم فرما دو کہ اختیار تو سارا اللہ کا ہے اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے کہتے ہیں ہمارا کچھ بس ہوتا
تو ہم یہاں نہ مارے جاتے تم فرما دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے جب بھی جنکا مارا جانا لکھا جا چکا تھا اپنی قتل گاہوں تک نکلکر آتے
اور اسلیے کہ اللہ تمھارے سینوں کی بات آزمائے اور ~~تمھارے دلوں میں~~ جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے اوسے کھول دے
اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے — بیشک وہ جو تم میں سے پھر گئے جس دن دونوں فوجیں ملی تھیں اونھیں شیطان ہی نے لغزش
دی اونکے بعض اعمال کے باعث اور بیشک اللہ نے اونھیں معاف فرما دیا بیشک اللہ بخشنے والا حلم والا ہے اے ایمان والو
~~اون کافروں کی طرح نہ ہونا~~ اون کافروں کی طرح نہ ہونا جنھوں نے اپنے بھائیوں کی نسبت کہا جب وہ سفر یا جہاد کو گئے کہ ہمارے پاس ہوتے
تو نہ مرتے نہ مارے جاتے اسلیے کہ اللہ اونکے دلوں میں اسکا افسوس رکھے اور اللہ جلاتا ~~ہے~~ اور مارتا ہے اور اللہ تمھارے کام
دیکھ رہا ہے — اور بیشک اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی بخشش اور رحمت اونکے سارے دھن دولت سے
بہتر ہے — اور اگر تم مرو یا مارے جاؤ تو اللہ ہی کی طرف اوٹھنا ہے — تو کیسی کچھ اللہ کی مہربانی ہے کہ اے محبوب تم اونکے لیے نرم دل ہوئے
اور اگر تند مزاج سخت دل ہوتے تو وہ ضرور تمھارے گرد سے پریشان ہو جاتے تو تم اونھیں معاف فرماؤ اور اونکی شفاعت
کرو اور کاموں میں اون سے مشورہ لو اور جو کسی بات کا ارادہ پکا کر لو تو اللہ پر بھروسہ کرو بیشک توکل والے اللہ کو
پیارے ہیں — اگر اللہ تمھاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمھیں چھوڑ دے تو ایسا کون ہے جو پھر تمھاری
مدد کرے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ چاہیے — اور کسی نبی پر یہ گمان نہیں ہو سکتا کہ وہ کچھ چھپا رکھے اور جو چھپا رکھے وہ قیامت

کہ دے اپنی چھپائی چیز کو لے آئیگا پھر ہر جی کو اوسکی کمائی پوری پوری دیجائیگی اور اونپر ظلم نہوگا — کیا جو اللہ کی مرضی پر چلا
وہ اوس جیسا ہوگا جس نے اللہ کا غضب اوڑھا اور اوسکا ٹھکانا جہنم ہے اور کیا بری جگہ پلٹنے کی — اللہ
کے یہاں درجہ درجہ ہیں اور اللہ اونکے کام دیکھتا ہے — بیشک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ اونمیں اونہیں میں
ایک رسول بھیجا جو اونپر اوسکی آیتیں پڑھتا ہے اور اونھیں پاک کرتا اور اونھیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے
اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے — کیا جب تمھیں کوئی مصیبت پہنچی کہ اوس سے دونی تم پہنچا چکے ہو تو
کہنے لگو کہ یہ کہاں سے آئی تم فرما دو کہ وہ تمھاری ہی طرف سے آئی بیشک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے — اور وہ مصیبت
جو تمپر آئی جبدن دونوں فوجیں ملی تھیں وہ اللہ کے حکم سے تھی اور اسلیے کہ پہچان کرادے ایمان والوں کی اور اسلیے کہ پہچان کرادے
اونکی جو منافق ہیں اور اونسے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں لڑو یا دشمن کو ہٹاؤ بولے اگر ہم لڑائی ہوتی جانتے تو ضرور
تمھارا ساتھ دیتے وہ اوس دن ظاہری ایمان کی بہ نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے اپنے مونہہ سے کہتے ہیں جو اونکے دل میں نہیں
اور اللہ کو معلوم ہے جو چھپا رہے ہیں — وہ جنھوں نے اپنے بھائیوں کی بابت کہا اور آپ بیٹھ رہے کہ وہ ہمارا کہنا مانتے
تو نہ مارے جاتے تم فرما دو تو اپنی ہی موت ٹال دو اگر سچے ہو — اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہرگز اونھیں مردہ نہ خیال
کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں روزی پاتے ہیں — شاد ہیں اوسپر جو اللہ نے اونھیں اپنے فضل سے دیا اور خوشیاں منا رہے ہیں
اپنے پچھلوں کی جو ابھی اونسے نہ ملے کہ اونپر نہ کچھ اندیشہ ہے نہ کچھ غم — خوشیاں منا رہے ہیں اللہ کی نعمت اور فضل
ع کی اور یہ کہ اللہ ضائع نہیں کرتا اجر مسلمانوں کا — وہ جو اللہ و رسول کے بلانے پر حاضر ہوئے بعد اسکے کہ اونھیں زخم پہنچ چکا تھا
اونکے نیکوکاروں اور پرہیزگاروں کے لیے بڑا ثواب ہے — وہ جنسے لوگوں نے کہا کہ لوگوں نے تمھارے لیے جتھا جوڑا تو اون سے ڈرو
تو اونکا ایمان اور زائد ہوا اور بولے اللہ ہمکو بس ہے اور کیا اچھا کارساز — تو پلٹے اللہ کے احسان اور فضل سے کہ اونھیں کوئی
برائی نہ پہنچی اور اللہ کی مرضی پر چلے اور اللہ بڑے فضل والا ہے — وہ تو شیطان ہی ہے کہ اپنے دوستوں سے دھمکاتا ہے
[illegible]

تو ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو — اور اے محبوب تم ان کا کچھ غم نہ کرو جو کفر پر دوڑتے ہیں وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑیں گے اللہ چاہتا ہے
کہ آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہ رکھے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے — وہ جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر مول لیا اللہ کا کچھ نہ بگاڑیں گے اور
ان کے لیے دردناک عذاب ہے — اور ہرگز کافر اس گمان میں نہ رہیں کہ وہ جو ہم انہیں ڈھیل دیتے ہیں کچھ ان کے لیے بھلا ہے ہم تو
اسی لیے انہیں ڈھیل دیتے ہیں کہ اور گناہ میں بڑھیں اور ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے — اللہ مسلمانوں کو اس حال پر چھوڑنے
کا نہیں جس پر تم ہو جب تک جدا نہ کر دے گندے کو ستھرے سے اور اللہ کی شان یہ نہیں کہ ~~[illegible]~~ اے عام لوگو تمہیں
غیب کا علم دے دے ہاں اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر اور اگر ایمان لاؤ
اور پرہیزگاری کرو تو تمہارے لیے بڑا ثواب ہے — اور جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہرگز اسے اپنے لیے اچھا نہ سمجھیں
بلکہ وہ ان کے لیے برا ہے عنقریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا اور اللہ ہی وارث ہے آسمانوں اور
زمین کا اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے — بیشک اللہ نے سنا جنہوں نے کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی اب ہم لکھ رکھیں گے ع ۹
ان کا کہا اور انبیاء کو ان کا ناحق شہید کرنا اور فرمائیں گے کہ چکھو آگ کا عذاب — یہ بدلہ ہے اس کا جو تمہارے ہاتھوں نے آگے
بھیجا اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا — وہ جو کہتے ہیں اللہ نے ہم سے قرار کر لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں جب تک
ایسی قربانی کا حکم نہ لائے جسے آگ کھائے تم فرما دو مجھ سے پہلے بہت رسول تمہارے پاس کھلی نشانیاں اور یہ حکم لیکر
آئے جو تم کہتے ہو پھر تم نے انہیں کیوں شہید کیا اگر سچے ہو — تو اے محبوب اگر وہ تمہاری تکذیب کرتے ہیں تو تم سے اگلے رسولوں
کی بھی تکذیب کی گئی ہے جو صاف نشانیاں اور صحیفے اور چمکتی کتاب لیکر آئے تھے — ہر جان کو موت چکھنی ہے اور
تمہارے بدلے تو قیامت ہی کو پورے ملیں گے جو آگ سے بچا کر جنت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچا اور دنیا کی زندگی
تو یہی دھوکے کا مال ہے — اور بیشک ضرور تمہاری آزمائش ہوگی تمہارے مال اور تمہاری جانوں میں اور بیشک ضرور تم اگلے
کتاب والوں اور مشرکوں سے بہت کچھ برا سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور بچتے رہو تو یہ بڑی ہمت کا کام ہے — اور یاد کرو